Hebrews Chapter One

عبرانیوں باب اوّل

فرمُودہ از

ریورنڈ ولیم میریئن برینھم

مترجم : پاسٹر فاروق انجم

Published by : Pastor Jved George

End Time Message Believers Ministry,Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,
New Zealand. They have given us helping hand to publish
the books. Because this church has helped us to spread the End Time
Message, which was given to Brother Willam Marrion Brnham

Hebrews Chapter One

عبرانیوں باب اوّل

1-1 میرا خیال ہے کہ میرے لئے خدا کے کلام سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا خدا کے کلام سے۔

2-1 بدھ اور اتوار کی عبادات میں تو ہم پادری صاحب کو آرام کا موقع دیں گے، جس کے وہ حقدار بھی ہیں، اور میں نے سوچا کہ ہم بائبل کی کسی ایک ہی کتاب کو لیں گے۔ ہم پہلے بھی ایسا کیا کرتے ہیں اور اس پر ایک ایک سال بھی لگ جاتا ہے۔

3-1 مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ ہمیں مکاشفہ کی کتاب پر پورا سال لگ گیا تھا۔ لیکن میرے عزیزو، جو باتیں ہم نے سیکھیں کیسی حیرت انگیز تھیں! اور پھر ہم نے دانی ایل، یا پیدائش، یا خروج کی کتاب کا ایک ایک باب کر کے مطالعہ کیا، اور یہ پوری بائبل کو یکجا کر دیتا ہے۔

4-1 کچھ دیر بعد، اگر خداوند ہمیں برکت دیتا رہا تو ہم کچھ حقیقی گہری باتوں تک پہنچیں گے۔ اور ہم کلامِ مقدّس کے ایک مقام سے دوسرے کی طرف جائیں گے۔

5-1 میں کلام کا کلام کے ساتھ موازنہ کرنا پسند کرتا ہوں۔ اور اِسے اِسی طرح ہونا چاہئے۔ یہ ایک عظیم خوبصورت تصویر ہے۔ اور جس کتاب کا ہم مطالعہ کرنے جا رہے ہیں، اس میں نجات، الٰہی شفا، معجزات، شفاعتیں، ہر چیز موجود ہے۔

6-1 ہوسکتا ہے کہ جب میں کسی ایسے مقام پر پہنچوں کہ مجھے کسی میٹنگ میں جانا پڑ جائے............ مجھے کبھی معلوم نہیں ہو پاتا کہ میں کب کسی میٹنگ میں جا رہا ہوں، یا کب مجھے بلا لیا جائے گا، کیونکہ میں نے کچھ

طے نہیں کیا ہوتا جب تک میں محسوس نہ کروں کہ کسی خاص کام کے لئے راہنمائی مل گئی ہے۔ اور ممکن ہو سکتا ہے کہ صبح ہونے سے پہلے مجھے کیلیفورنیا کی طرف پرواز کرنا پڑے، یا کسی بھی اور علاقے کی طرف جہاں خدا مجھے بلا لے۔ یہی سبب ہے کہ میں سفر کے بڑے بڑے اور طویل منصوبے نہیں بناتا، کیونکہ میں ایسا کر نہیں سکتا۔ میری خدمت الگ تھلگ نہیں۔ یہ ذرا مختلف قسم کی ہے۔

1-7 اور اب میں ذرا آرام کے لئے گھر آیا ہوں۔ اِس آخری عبادت تک میرا بیس پاؤنڈ وزن کم ہو گیا۔ کچھ دیر پہلے بھائی مرسیئر اور بھائی گوڈ ملے اور کہنے لگے ''بھائی برنہم، میں نے جائزہ لیا تھا کہ آپ نے کیا کیا، آپ نے اِس میں پورا دل لگایا تھا''۔ میں نے کہا ''صرف یہی ایک طریقہ ہے جس سے آپ خداوند کے لئے کوئی درست کام کر سکتے ہیں، وہ یوں کہ اپنا سب کچھ مسیح کے واسطے سامنے لائیں، اپنی ساری طاقت، اپنی ساری جان، اپنا سارا دل، اپنی ساری عقل، سب کچھ جو آپ میں ہے''۔ جو کچھ بھی آپ کر رہے ہوں یا ٹھیک طرح کریں یا بالکل نہ کریں۔ سمجھے؟ اِسے چھوڑ دیجئے۔ اگر آپ مسیحی بننا چاہتے ہیں تو اپنا سب کچھ مسیح کو دے دیجئے ۔یعنی آپ کا وقت، آپ کی صلاحیت، آپ کا سب کچھ۔

2-1 میں اِس نوجوان بہن کا جائزہ لے رہا تھا۔ یعنی آپ کی اہلیہ پر بھائی برنز، کیا ایسا ہی نہیں؟ یہ نوجوان جوڑا گا اور بجا رہا تھا، یہ نہ پیانو ہے، اور نہ ہی باجا، لیکن یہ کسی قسم کا ساز ہے۔ یہ اس پر انگلیاں پھیرتے، اسے اوپر اٹھاتے اور خداوند کے لئے کچھ کام کرتے ہیں۔ کاش آپ ایسا کر سکیں اور روحیں جیت سکیں۔ خداوند کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور کریں، خواہ آپ سیٹی ہی بجا سکتے ہوں تو سیٹی ہی بجائیں۔ یا گواہی کے لئے کچھ کریں، یا خدا کی بادشاہی کے لئے کچھ کریں۔ جو کچھ بھی آپ میں ہے۔ اُسے خدا کی خدمت میں استعمال کریں۔

2-2 اب ہم زیادہ دیر تک ٹھہرنے کی کوشش نہیں کریں گے کیونکہ میں جانتا ہوں کہ آپ کام کرتے ہیں اور آپ کو صبح سویرے اٹھنا پڑتا ہے۔ اور میں روزانہ صبح گلہریوں کے شکار پر چلا جاتا ہوں۔ میں آپ کو سچ بتا رہا ہوں، میں یہی کر رہا ہوں۔ میں گھر اِسی لئے آتا ہوں کہ کچھ آرام کر لوں۔ میں تقریباً چار بجے اٹھ کر جنگل میں چلا جاتا ہوں، اور کچھ دیر شکار کھیل کر سو جاتا ہوں۔ میرا وزن پھر بڑھنا شروع ہو گیا ہے، اور اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو کچھ وقت کے بعد میں پھر آرام کروں گا۔ سب کچھ بہترین ہے۔

3-2 ٹھیک ہے جی ،اب ہم کلامِ مقدّس کی طرف رجوع ہوتے ہیں ۔میں چاہتا ہوں کہ جہاں تک ممکن ہوآپ ہر روز اپنی اپنی بائبل لے کرآئیں ۔اگر کچھ لوگوں کے پاس بائبل نہ ہواور وہ تلاوت کرنا چاہتے ہوں تو یہاں ہمارے پاس کچھ موجود ہیں ،اور میں مددگاروں سے چاہوں گا کہ لوگوں تک پہنچائیں ۔کیا کوئی لینا چاہتا ہے؟اپنا ہاتھ بلند کیجئے ۔

4-2 بھائی ڈوک،آپ آ کر بائبل مقدس لے جائیں۔آپ اور بھائی برنز وہاں قریب کھڑے ہیں ۔بھائی برنز،کیا یہ ٹھیک ہے؟وہ کہہ رہے ہیں ....کیا؟کونر یڈ۔ بھائی نیو ل،مجھے سننے میں کچھ دقت ہورہی ہے۔یہ برنز نام میرے ذہن میں کہاں سے آ گیا؟میں اِس بھائی کا چہرہ تو پہچان رہا ہوں لیکن اس کا نام نہیں آ رہا۔

5-2 آپ جانتے ہیں کہ جب عمر ذرا زیادہ ہو جائے ،تو ایک بات جو میں نے جانی ہے کہ میرے لئے بائبل کو پڑھنا مشکل ہوگیا ہے۔اور میں کلامِ مقدّس کو پڑھنے کے لئے عینک لگانا پسند نہیں کرتا۔

6-2 اور زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب میں سمجھا کہ میری نظر بند ہونے والی ہے۔میں سام سے ملنے گیا۔اور سام نے کہا ''بل ،یہ میں نہیں جانتا۔میں آپ کو کسی ماہر امراضِ چشم کے پاس لے کر جاؤں گا''۔

1-3 اور میں لوئی ویل کو گیا۔اور یہ خداوند کی مرضی ہی ہوگی کہ میں ایک مشہور ماہر امراضِ چشم کے پاس گیا ،میں اُس کا نام بھول گیا ہوں ۔اُس نے میری کتاب پڑھ رکھی تھی ،اور وہ بولا ''اگر آپ دوبارہ افریقہ جائیں تو میں آپ کے ساتھ جانا چاہتا ہوں ۔افریقی لوگ آپ سے محبت کرتے ہیں''۔اُس نے کہا ''وہ بڑے توہم پرست ہیں ،خاص طور پر چھری سے کاٹنے میں ۔میں اپنی زندگی کے چھے ماہ وقف کرنا چاہتا ہوں کہ اِس مشن کے دوران موتیا وغیرہ کے آپریشن کرسکوں ۔اگر ہم اکٹھے جاسکیں ،اور اگر ان کو موتیا یا آنکھوں کے دیگر مسائل ہوں تو میں چھے ماہ تک اُن کے لئے مفت کام کروں گا''۔(اور مجھے یاد نہیں کہ اُس سے وقت لینے کے لئے آپ کو کتنا انتظار کرنا پڑتا ہے)۔

2-3 ہم ایک چھوٹے سے کمرے میں بیٹھے تھے،اور اِس تاریک کمرے میں عقب سے سرخ رنگ کی مدھم سی روشنی آ رہی تھی ۔اور میں اُن بیس بیس کے حروف کو پڑھ سکتا تھا۔ میں دونوں طرف سے پڑھ سکتا تھا۔ وہ اُسے پندرہ پندرہ پر لے آیا اور میں اسے پڑھ سکتا تھا۔اور وہ اسے دس دس پر لایا اور میں اس کو بھی پڑھ سکتا تھا۔

اُس نے کہا ''آپ کو آنکھوں کو کوئی زیادہ مسئلہ تو نہیں ہے''۔

3-3 اُس کے پاس چھوٹی سی دوربین تھی۔ اُس نے اُس کے پیچھے کوئی چھوٹی سی چیز لگائی۔ کیا آپ اُن پرانی چھوٹی چھوٹی دوربینوں کے بارے جانتے ہیں؟ کتنے لوگوں کو یہ یاد ہے؟ ہم اُن کے ذریعے تصویریں دیکھا کرتے تھے۔ یہ اُسی طرح کی تھی۔ اور اُس نے کہا ''کیا آپ اُسے پڑھ سکتے ہیں؟'' اور میں نے کہا ''جی جناب''۔ اُس نے کہا ''پڑھ کر سنایئے''۔

4-3 اور یہ ایک پورا پیراگراف تھا، اُسی طرح کا، میں نے اُسے پڑھنا شروع کیا اور اُس نے اُسے اوپر چلانا شروع کر دیا۔ میری رفتار کم سے کم ہوتی گئی، اور وہ اِس طرح حاصل کرتا گیا۔ میں رک گیا۔ اُس نے کہا ''میں آپ کو ایک بات بتا سکتا ہوں کہ آپ کی عمر چالیس سے اوپر ہے''۔ میں نے کہا ''آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں ،اِس سے کافی زیادہ ہو چکی ہے''۔

5-3 اُس نے کہا ''آپ کے ساتھ یہ کیونکر ہوا ہے؟'' بولا ''جب آپ چالیس سال کے ہو جاتے ہیں تو قدرتی طور پر جیسے آپ کے بال سفید ہو جاتے ہیں ویسے ہی آنکھ کا ڈھیلا چپٹا ہو جاتا ہے۔ اگر آپ بہت عرصہ زندہ رہیں تو یہ پھر پہلے جیسا ہو جاتا ہے۔ اُسے بصارتِ ثانی کہا جاتا ہے''۔ لیکن اُس نے کہا ''چالیس سال کی عمر میں انسان دراصل............''۔ اُس نے کہا ''ان کی آنکھوں کو کوئی خرابی نہیں ہوتی''۔

6-3 میں فرش پر پڑا ہوا ایک بال تک دیکھ سکتا ہوں، لیکن اگر اس کو مجھ سے دُور کریں......لیکن اگر میرے قریب کریں......اور اُس نے کہا ''اب اپنی بائبل پڑھیے، اسے خود سے دُور ہٹاتے جایئے، کچھ دیر بعد آپ کا بازو مزید لمبا نہ ہو سکے گا۔ سمجھے آپ؟ آپ اسے اتنا دُور نہیں کر سکتے جہاں پر آپ اس کو پکڑے رکھنے سے قاصر ہو جائیں''۔

1-4 اُس نے مجھے ایک عینک بنا دی جس کا نچلا حصہ پڑھنے کے لئے تھا۔ اُس نے کہا ''اب آپ اپنے پلپٹ پر......''۔ اُس کا خیال تھا کہ میں ان عظیم علماء میں سے ہوں۔ اُس نے بتایا کہ اوپر کا حصہ سادہ شیشہ ہے، عام سادہ شیشہ۔ اور نیچے کے حصے کو رگڑ رگڑ کر ایسا بنا دیا گیا ہے کہ آپ قریب سے بآسانی پڑھ سکیں۔ لیکن میں چشمہ لگانے کو ناپسند کرتا ہوں۔

2-4 اور اب کلامِ مقدس کے سبق کے لئے میں آج شام نئے عہد نامہ کو لوں گا۔ میرے پاس کولنز کا نیا عہد نامہ ہے۔ اِس کا چھپائی کا سائز بڑا اچھا ہے۔ لیکن اگر میں پیچھے دوسرے حصہ میں جاؤں گا تو پھر مجھے پرانے حصوں کو پڑھنا ہوگا۔ لیکن یہ جو کچھ بھی ہے، مجھے خوشی ہے کہ میرے پاس وہ کچھ ہے جسے میں اب بھی پڑھ سکتا ہوں۔ اور میرے پاس جو کچھ بھی ہے، خدا کے جلال کے لئے میں ہر ایک کو بانٹنے جا رہا ہوں، اور مجھے امید ہے کہ وہ میری عمر کے مسئلے کو دور کر دے گا۔ میں اُس سے یہ نہیں کہوں گا کہ میری عمر کو دُور کر دے۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ ایسا معاملہ ہے جس میں سے ہم سب کو گزرنا ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ میں جو یہاں سٹیج پر کھڑا ہوں، کوئی نوجوان لڑکا نہیں ہوں، جیسا کبھی ہوتا تھا۔ میری عمر اڑتالیس سال ہے۔ اور ذرا سوچئے بھائی مائیک، کہ دو سال اور گزرے تو میں پچاس سال کا ہو جاؤں گا۔

3-4 عزیزو، اِس کا یقین کرنا مشکل ہے۔ دو سال پہلے تک مجھے خیال بھی نہ تھا کہ میں بیس سال سے زیادہ کا ہو گیا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ یہ سچ ہے۔ میں اس کا یقین نہیں کر سکتا تھا۔ اب بھی میرے لئے یقین کرنا مشکل ہے جب تک کہ آئینے میں دیکھ کر یقین نہ کر لوں۔ لیکن بظاہر میں اُسی طرح محسوس کرتا ہوں جیسا میں اپنی زندگی میں ہمیشہ کرتا رہا ہوں، اور میں اِس کے لئے بھی شکر گزار ہوں۔ خدا کی تعریف ہو۔

4-4 اب ہم عبرانیوں کی کتاب کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ یہ بائبل مقدس کی گہری ترین اور سیر حاصل کتابوں میں سے ایک ہے۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ یہ ایسی کتاب ہے کہ درحقیقت، اگر خدا نے مہلت دی، اور ہم اس میں اتر سکے، تو مجھے یقین ہے کہ ہمیں اس میں ایسے سنہری جواہر ملیں گے کہ ہم خدا کی بلند بانگ تعریفیں کر رہے ہوں گے۔

5-4 اور اب، عبرانیوں کی کتاب جو کچھ بھی ہے، خیال کیا جاتا ہے کہ پولوس رسول کی لکھی ہوئی ہے، جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے بعد دنیا میں بائبل مقدس کا سب سے بڑا مفسر ہوا ہے۔ اور پولس بائبل یعنی پرانے عہد نامہ کا ایک صحیح استاد تھا۔ اُس وقت تک تحریری صورت میں جو کتاب تھی اُسی کو بائبل کہا جا سکتا تھا۔ اور وہ عبرانیوں کو دکھانے کی کوشش کر رہا تھا، پرانے عہد نامہ کو الگ کرتے ہوئے دکھا رہا تھا کہ پرانا عہد نامہ نئے کا عکس اور نمونہ تھا۔

1-5 ہم یہیں پر لکیر کھینچ سکتے ہیں اور صرف اِس ایک خیال کو سمجھنے پر ہی ہمیں تین مہینے لگ جائیں گے۔ پیچھے چل کر......اب اگر ہم بائبل مقدس کی طرف آئیں...... بے شک ہم عبرانیوں پہلے باب پر ہیں۔لیکن اگر ہم مکاشفہ 12باب کی طرف چلیں تو آپ بڑی کاملیت سے دیکھیں گے کہ کس طرح عکس......

2-5 اگر آپ لوگ جن کے پاس پنسلیں ہیں اور حوالہ جات پرنشان لگانا چاہتے ہیں......مکاشفہ 12باب میں پتمس کے جزیرے پر یوحنا نے ایک عورت کو دیکھا جو آسمانوں میں کھڑی تھی ، اُس کے سر پر سورج اور پاؤں کے نیچے چاند تھا۔اور وہ عورت بچہ جننے کے درد میں مبتلا تھی ۔اُس نے ایک لڑکے کو جنم دیا۔لال اژدہا تیار کھڑا تھا کہ جونہی بچہ پیدا ہواُسے نگل جائے ،لیکن وہ بچہ آسمان پر اٹھا لیا گیا،اور وہ عورت بیابان کو بھاگ گئی جہاں ایک زمانہ،اور زمانوں اور آدھے زمانہ تک ،یا زمانہ کی تقسیم تک اُس کی پرورش کی جائے گی۔

3-5 یہ عورت کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے،اور جو لڑکا پیدا ہوا وہ مسیح تھا۔چاند جو اُس کے پاؤں کے نیچے تھا شریعت ہے،اور سورج جو اُس کے سر پر تھا فضل ہے۔اُس کے تاج میں بارہ ستارے بارہ رسول ہیں ۔اور یہ بارہ رسول نئے عہد نامہ کی شوکت یا تاج ہیں ۔سمجھ گئے آپ؟ ''کیونکہ جو بنیاد رکھی جا چکی ہے اُس کے سوا کوئی شخص نئی بنیاد نہیں رکھ سکتا'' ۔سمجھے؟ یہ بنیاد ہے، نیا عہدنامہ، رسول، رسولوں کی تعلیم نئے عہدنامہ کی بنیاد تاج ہیں۔

4-5 چاند سورج کا عکس ہوتا ہے، کیونکہ جب سورج زمین کی اوٹ میں ہو تو چاند اُس کی روشنی کو منعکس کرتا ہے ۔اور چاند رات کے وقت روشنی دیتا ہے کہ ہم چل پھر سکیں ۔ یہاں ایک اور بھی خوبصورت تصویر حاصل ہوتی ہے ۔سورج مسیح کی اور چاند کلیسیا کی تشبیہہ ہے ۔اور وہ بعین شوہر اور بیوی ہیں ۔اور مسیح کی غیر موجودگی میں کلیسیا قلیل روشنی یعنی خوشخبری کو منعکس کرتی ہے ۔اور اِس روشنی میں اُس وقت تک چلنا ہے جب تک سورج دوبارہ طلوع نہیں ہوتا۔تب کلیسیا اور بیٹا، یعنی چاند اور سورج باہم ایک ہو جاتے ہیں۔سمجھ گئے ؟ چاند سورج کا جزو ہے،اور کلیسیا مسیح کا جزو ہے۔اور مسیح کی غیر موجودگی میں کلیسیا اُس کی روشنی کو منعکس کرتی ہے ۔اور جب تک ہمیں یہ یقین ہو کہ چاند چمکتا دکھائی دے رہا ہے، اِس سے پتہ چلتا ہے کہ کہیں پر سورج چمک رہا ہے۔اور جب تک کلیسیا مسیح کی روشنی کو منعکس کر رہی ہے، مسیح کہیں پر زندہ موجود ہے۔آمین۔اِس پر

غور کیجئے۔

1-6 شریعت فضل کا نمونہ تھی ،لیکن شریعت کے اندر نجات کی قدرت نہیں ۔شریعت پولیس کا سپاہی تھی ۔ سپاہی آپ کو قید خانے میں بند کرتا ہے۔لیکن آپ دیکھتے ہیں کہ فضل آپ کو قید خانہ سے باہر لاتا ہے۔سمجھ گئے؟

2-6 پس مسیح کا خون جو خوشخبری ہے،ہمیں گناہوں سے آزاد کرتا ہے۔شریعت ہمیں گنہگار ٹھہراتی ہے۔ شریعت کہتی تھی ''تو گنہگار ہے۔تو چوری نہ کرنا۔تو زنا نہ کرنا۔تو جھوٹی گواہی نہ دینا''۔سمجھے؟ یہ پولیس کا سپاہی ہے جو کہتا ہے کہ آپ غلط ہیں ، آپ مجرم ہیں ۔لیکن انجیل خوشخبری ہے ۔ مسیح ہمیں شریعت کی تقصیروں اور نافرمانیوں سے نجات دینے کے لئے موؔا۔مسیح ہمیں باہر نکال لانے کے لئے موؔا۔

3-6 پولس جونہی تبدیل ہوا،اُس نے کبھی کسی سیمنری سے رجوع نہ کیا، نہ ہی وہ کسی خادم کے پاس گیا، بلکہ آپ غور کریں کہ وہ عرب کو چلا گیا اور تین سال تک وہیں رہا۔

4-6 اب ، یہاں میرا نظریہ بنتا ہے............اب ہمیں یہاں سے پس منظر حاصل کرنا ہے تا کہ ہم جان سکیں کہ اِس کی اہمیت کیا ہے۔اور آج شام کے پہلے سبق سے ہم اپنے لئے پس منظر حاصل کریں گے۔

5-6 پولس کتابِ مقدّس کا استاد تھا ، کیونکہ وہ مشہورِ زمانہ استاد گملی ایل کے ہاں زیرِ تعلیم رہا تھا۔اور وہ اُس زمانہ کے شریعت اور صحائفِ انبیاء کے عظیم و بہترین استادوں میں سے ایک تھا۔اِس لئے پولس نے ان چیزوں کی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رکھی تھی۔

6-6 ایک عظیم مکاشفہ کے اعتبار سے میں اُسے پسند کرتا ہوں کہ وہ اپنے دل سے دیانتدار تھا۔اگرچہ وہ قاتل تھا، کیونکہ ستفنس کی موت میں اس کی رضامندی شامل تھی ،اور وہ ستفنس کے سنگسار کئے جانے کا منظر دیکھ رہا تھا۔میں سوچتا ہوں کہ اگلا کام جو پولس نے کیا جب اُس نے ستفنس کو آسمان کی طرف ہاتھ بلند کر کے کہتے سنا ''میں آسمان کو کھلا اور یسوع کو خدا کی دہنی طرف کھڑا دیکھتا ہوں''۔پھر اُس نے کہا ''اے باپ اِنکا یہ گناہ اِن کے ذمے نہ لگا''۔اور وہ سو گیا۔

7-6 کیا آپ نے اِس پر غور کیا؟ وہ مرا نہیں تھا، وہ سو گیا تھا۔میرا یقین ہے کہ پھر اُسے کسی پتھر کا درد محسوس نہ ہو سکا۔جیسے کوئی بچہ اپنی ماں کی گود میں سو جاتا ہے، ستفنس خدا کے بازوؤں میں سو گیا۔

8-6 یہاں پولس سے متعلق کچھ بات ہے جو اِس کے بعد پیش آئی۔تب وہ............ایک ایسا شخص جو اپنے احساسِ جرم کے ساتھ لڑ رہا تھا، سردار کاہن کے پاس جاتا اور اس سے کچھ خطوط حاصل کرتا ہے۔اس نے کہا''میں اِن شور مچانے والے تمام بدعتی لوگوں کو گرفتار کر کے لاؤں گا''۔(ایسا اُس وقت سمجھا جاتا تھا اور آج کل کے الفاظ میں بنیاد پرست، جنونی، یا اِس قسم کے اور نام، جو شور مچاتے اور افراتفری پھیلاتے ہیں)۔''ہم ابھی جائیں گے اور اِس کا خاتمہ کریں گے''۔

9-6 اور اپنے راستے پر، ایک چھوٹی سڑک، وہ ایسی بڑی شاہراہ نہ تھی جن پر ہم آج کل سفر کرتے ہیں۔ فلسطین کی سڑکیں پگڈنڈیوں کی طرح تھیں، جیسے جنگلوں میں بنی پگڈنڈیاں جن سے گائے، مویشی، بھیڑیں، گھوڑے، گدھے، اور اونٹ گزر کر پہاڑیاں چڑھتے ہیں۔

10-6 اور دمشق کے راستے پر ایک دن دوپہر کے قریب، پولس پر ایک بڑی روشنی چمکی جس نے اُسے زمین پر گرا دیا۔پولس کے سوا یہ کسی نے نہ دیکھی۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ ذہن میں رکھیں۔اور ٹھیک یہاں پر، اب یہ ذاتی بات نہیں ہے، لیکن ہم ٹھیک پس منظر کی طرف جا رہے ہیں، تاکہ آپ جان سکیں کہ وہی یسوع............

1-7 جب وہ زمین پر تھا تو اُس نے کہا''میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا ہی کے پاس جاتا ہوں''۔

2-7 جب وہ بنی اسرائیل کی راہنمائی کر رہا تھا تو وہ آگ کا ستون تھا، پھر وہ جسم بنا، اور پھر دوبارہ اُسی آگ کے ستون میں واپس چلا گیا۔اور جب وہ دمشق کی راہ میں پولس سے ملا تو وہ آگ کا ستون، روشنی، بہت بڑی روشنی تھا، اور پولس نے کہا''یہ کون ہے جسے میں ستاتا ہوں؟''

اور اُس نے جواب دیا''میں (نور) یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہے''۔اوہ، کیا وہ حیرت انگیز نہیں ہے؟

3-7 اور آج شام وہ یہاں ہمارے ساتھ ہے۔اُس کی تصویر بھی لی گئی تھی۔ یہ وہی ہے۔سمجھے؟ آگ کا ستون، روشنی، جیسے پہلے تھا، یعنی کل، آج، اور ابد تک یکساں۔

4-7 لیکن جو آدمی اُس کے ساتھ تھے اُنہوں نے روشنی نہ دیکھی۔لیکن یہ بعین وہی تھا۔نتائج ایک سے ہیں۔

5-7 اب، کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی ایک شخص تو اِس عمارت کے اندر مسیح کو دیکھ سکے لیکن باقی لوگ دیکھ نہ

پائیں؟ یقیناً۔ وہاں ایسے ہی ہوا۔ یہ اس رات بھی ہوا جب پطرس قید میں تھا۔ اور وہ روشنی قید خانہ کے اندر آئی، پطرس کو چھوا، وہ اندرونی محافظوں کے پاس سے، بیرونی محافظوں کے پاس سے، دروازے سے، بڑے پھاٹک سے، اور شہر کے پھاٹک سے گزر گیا۔ پطرس نے سوچا ''شاید میں خواب دیکھ رہا ہوں''۔ اُس نے اردگرد دیکھا لیکن وہ روشنی، وہ ابدی نور، یعنی مسیح جا چکا تھا۔ یہ وہی تھا۔ سمجھ گئے آپ؟

6-7 اب، راستے میں.......... دیکھئے، ایک اور بات ابھی میرے ذہن میں آئی ہے جس پر ہم بات کریں گے۔ مجوسی جو ستارے کے پیچھے چل رہے تھے، ہندوستان سے، پورب سے کئی مہینوں سے وادیوں اور صحراؤں کو عبور کرتے، کئی رصدگاہوں سے گزرے۔ وہ رات کو ستاروں کے وقت کے ساتھ چلتے رہے۔ مجوسیوں کے سوا کسی تاریخ دان یا اور کسی نے بھی اُس ستارے کے دکھائی دینے کا ذکر نہیں کیا۔ یہ صرف اُنہی کے دیکھنے کے لئے تھا۔

7-7 پس آپ ایسی چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں جن کو دوسرے لوگ نہیں دیکھ سکتے۔ آپ کے لئے یہ حقیقت ہوتی ہے۔ دوسرے اِس کو سمجھ بھی نہیں سکتے۔ جس طرح تبدیلی کا معاملہ ہے، کہ آپ زندگی کی تبدیلی کے بعد خدا کی برکات سے لطف اندوز ہو رہے اور ان کو نوش کر رہے ہوتے ہیں، لیکن آپ کے ساتھ بیٹھا شخص کہتا ہے ''مجھے تو کچھ دکھائی نہیں دے رہا''۔ سمجھ گئے آپ؟ یہ بات ہے۔ ''میں اِسے سمجھ نہیں سکا۔ میں سمجھ نہیں پا رہا کہ یہ سب کیا ہے''۔ وہ اِسے سمجھ نہیں پا رہا، بس یہ بات ہے جہاں پر آپ ہوتے ہیں۔

1-8 اب غور کیجئے، پولس کو راہ میں جونہی یہ عظیم تجربہ حاصل ہوا.......... اب، وہ مطمئن نہیں تھا۔ یہ بات ہے جو پولس کو اتنا اچھا بنا دیتی ہے۔

2-8 آج شام کا ہمارا سبق اتنا گہرا نہیں ہے۔ یہ سطحی سا ہے، لیکن کچھ وقت کے بعد ہم گہرے حصے میں داخل ہوں گے۔ لیکن یہ بہت کم گہرا سبق ہے، اور یہ محض آغاز ہے۔ اور یہ ہے کیا، یہ ایک چیز ہے جو یسوع مسیح کا نام سربلند کرتی ہے۔ پولس ابتدا سے..........

3-8 اور اِس سے قبل پولس کتابِ مقدّس کا عالم تھا۔ اور عالم کبھی اپنی تعلیم کی بنیاد شخصی تجربات کو نہیں بناتا نہیں جناب۔ وہ تجربات کو اپنی تعلیم کی بنیاد نہیں بناتے۔ آپ کے پاس کسی بھی قسم کا شخصی تجربہ ہو سکتا ہے۔ مگر

اِسے ''خداوند یوں فرماتا ہے'' ہونا چاہئے۔

4-8 پرانے عہدنامہ میں اُن کے پاس کسی پیغام کو جاننے کے تین مختلف طریقے تھے۔ پہلے نمبر پر شریعت، جو کہ قوانین تھے۔ دوسرے نبی یا غیب بین، اور پھر اوریم وتمیم۔ اب، یہ ذرا گہری بات ہے۔

5-8 اوریم وتمیم سینہ بند تھا جسے ہارون کاہن اپنے سینہ پر باندھتا تھا۔ اس پر بارہ پتھر تھے یعنی زبرجد یا سنگِ یشب، عقیق، گوہرِ شب چراغ، وغیرہ۔ وہ ان بارہ بڑے پتھروں کو لیتے تھے جو سینہ بند میں لگے ہوئے تھے ،اور یہ اس بات کا اظہار تھا کہ یہ اسرائیل کے بارہ کے بارہ قبیلوں کا سردار کاہن ہے۔

6-8 یہ سینہ بند ہیکل میں ایک ستون پر لٹکا ہوتا تھا۔ اور جب کوئی نبی نبوت بیان کرتا اور وہ جاننا چاہتے تھے کہ یہ سچ ہے یا نہیں، تو نبی یا خواب دیکھنے والا اس اوریم وتمیم کے سامنے کھڑا ہوتا اور وہ اپنا خواب یا رویا بیان کرتا، جو بھی اُس نے دیکھا ہوتا۔ اور اگر مقدّس روشنیاں..........

اوہ، کیا آپ یہ سمجھ رہے ہیں؟ خدا ہمیشہ مافوق الفطرت حدود میں سکونت کرتا ہے اِس آواز کے نکلنے ے پہلے تک مجموعی طور پر یہ روشنیاں عام حالت میں رہتی تھیں۔ اور جب ان پتھروں سے یہ آواز ٹکراتی، اگر یہ مافوق الفطرت نہ ہوتی، تو روشنیاں بجھی رہتی تھیں۔ لیکن اگر یہ مافوق الفطرت ہوتی تو تمام روشنیاں جگمگانے اور دھنک کے رنگ بکھیرنے لگ جاتی تھیں۔ آمین۔ تب یہ خدا بول رہا ہوتا تھا کہ ''یہ میرا نبی ہے۔ یہ خواب میری طرف سے ہے''۔ یوں وہ اوریم وتمیم کے مطابق فیصلہ کیا کرتے تھے۔

1-9 آپ کو یاد ہے جب ساؤل برگشتہ ہوگیا؟ اُس نے کہا کہ اُسے خواب نہیں مل رہا۔ اور سموئیل نبی فوت ہو چکا تھا۔ اور کوئی طریقہ نہ تھا۔ اُس نے کہا ''خدا اوریم وتمیم کے ذریعے بھی مجھے جواب نہیں دے رہا''۔ ساؤل اوریم کے سامنے کھڑا ہوا لیکن اُس کے الفاظ بے سود ثابت ہوئے۔ سمجھے؟ خدا نے انکار کر دیا تھا، اوریم وتمیم نے بھی، جو کہ ہارون کی کہانت کا ثبوت تھا۔ ہارون کی رحلت کے بعد سینہ بند کو ایک ستون پر لگا دیا گیا۔

2-9 اب، جب یسوع مرا تو ہارونی کہانت موقوف ہوگئی۔ اور اب، فضل سے ہٹ کر ہم اب بھی ایک اوریم وتمیم رکھتے ہیں۔ اور پولس اس کو استعمال کر رہا تھا۔ سمجھے؟ آج اوریم وتمیم خدا کا لافانی، ابدی کلام ہے۔ سمجھ گئے آپ؟

3-9 کیونکہ جو کوئی اِس کتاب میں سے کچھ نکال ڈالے یا اِس میں اضافہ......میں تو اِس سے باہر کچھ نہیں چاہتا، بلکہ صرف وہی جو اِس میں موجود ہے۔ یہی کلیسیا ہے......اور سب باتوں کو کلام سے ثابت ہونا چاہئے۔

4-9 یہی سبب ہے کہ میں حال ہی میں پنتی کاسٹل لوگوں سے ذرا پیچھے ہٹ گیا، کیونکہ میں نے کہا کہ میں سمجھ نہیں پا رہا کہ آپ کے ہاتھوں سے تیل کا بہنا، یا آپ کے چہرے سے خون کا بہنا، نشان ہے کہ آپ روح القدس رکھتے ہیں۔ یہ کلام کے مطابق نہیں اور میں اِسے قبول نہیں کر سکتا۔ اِسے کلامِ مقدس میں سے ہونا چاہئے۔

5-9 پولس کلام سے محبت کرتا تھا۔ پس قبل اِس کے کہ وہ اپنے اِس عظیم تجربہ کی گواہی دیتا، وہ تین سال کے لئے عرب کو چلا گیا (مجھے یقین ہے کہ یہ تین سال ہی تھے)۔ اور کیا آپ جانتے ہیں کہ میں کیا یقین رکھتا ہوں؟ میرا یقین ہے کہ اُس نے پرانے عہد نامہ کو لیا، اُس پر تحقیق کی اور اِس نتیجہ پر پہنچا کہ یہ درحقیقت عین مسیح تھا۔ اُسے اپنے تجربہ کو کلامِ مقدس سے ثابت کرنا پڑا۔ آمین۔ اُس پر غور کیجئے جب وہ قید میں تھا۔ آپ ملاحظہ کر سکتے ہیں کہ یہاں پولس کی زندگی میں خلا ہے۔ جب وہ طویل عرصہ تک قید میں رہا تو اُس نے افسیوں کی کتاب لکھی۔ اُس نے عبرانیوں کا خط لکھا۔ سمجھے؟ اُس کے پاس وقت تھا۔ خدا نے اُسے قید میں رکھا، اور اُس نے کلیسیاؤں کو یہ خطوط لکھے، جن میں سے ایک افسیوں کے نام ہے۔ ایک خط اُس نے پنتی کاسٹل کلیسیا کو لکھا (اُن کے بہت سے مسائل تھے)۔ باقی سب کی نسبت اُسے پنتی کاسٹل کلیسیا کی وجہ سے بہت پریشانی تھی، اور یہ آج بھی ہے۔ سمجھے؟ لیکن وہ اُن کے لئے شکر گزار بھی تھا۔ صرف ایک ہی بات جو وہ اُن کو سکھا سکتا تھا .... جب وہ داخل ہوتے تھے، تو کسی کے پاس غیر زبان، کسی کے پاس زبور، کسی کے پاس احساس، کسی کے پاس تصور ہوتا تھا۔ وہ ان کے ساتھ ابدی تحفظ کی بات نہ کر سکا۔ وہ بنائے عالم سے پیشتر مقرر کئے جانے کی بات نہ کر سکا۔ وہ اُن سے بات نہ کر سکا کیونکہ وہ نوزائیدہ بچے تھے۔ وہ سب کچھ نہ کچھ محسوس کرنا یا کچھ دیکھنا چاہتے تھے، یا مضحکہ خیز احساسات، یا کسی ظہور کے ساتھ دوسروں کو حیران کر دیتے تھے۔

1-10 لیکن مجھے یقین ہے کہ جو اُس نے افسیوں سے بات کی تو وہ کہہ سکتا تھا کہ "خدا نے اپنی مرضی کے نیک ارادہ کے موافق ہمیں پیشتر سے مقرر کیا کہ مسیح یسوع کے وسیلے اُس کے لے پالک فرزند ہوں"۔ اِس کو

ملاحظہ کیجئے۔

2-10 دیکھئے کہ رومیوں کی کتاب میں وہ کیسے نظر آتا ہے۔ وہ بالغ ہو گئے تھے۔ وہ غیر زبانیں بولتے تھے۔ یقیناً۔ اور اُن کے درمیان روح القدس کے دیگر نشان بھی موجود تھے۔ لیکن وہ تعلیمات کو نہیں بناتے تھے، اور خیالی چیزیں، تھرتھرانا، اور مضحکہ خیز احساسات بھی نہ رکھتے تھے۔ پولس نے کہا ''اِس کے کمال تک پہنچو، تم استاد بننا چاہتے ہو لیکن ابھی تک شیر خوار بچے ہو اور تمہیں پھر سے دودھ پینے کی حاجت پڑ گئی ہے''۔

3-10 اب، میں نے ہمیشہ جدوجہد کی ہے کہ اِس کلیسیا کے لوگ ایسے ہوں، شیر خوار بچے نہ ہوں۔ آیئے بالغ بنیں۔ شاہراہ پر کھڑے ہوں۔ اوہ، میرے عزیزو۔ یہ ہے آپ کا مقام۔

4-10 اِس لئے پولس پہلے عرب کو چلا گیا تا کہ دیکھے کہ اُس کا تجربہ خدا کے کلام سے مطابقت رکھتا ہے یا نہیں۔ اوہ، اگر آج بھی لوگ اپنے ذاتی تجربات کی کلامِ مقدس کے ساتھ مطابقت دیکھ لیں تو کیا اب بھی یہ حیرت انگیز نہ ہوگا؟ اگر ایسا نہ ہو تو پھر ہمارا تجربہ غلط ہوگا، کیونکہ اوریم وتمیم میں جگمگاہٹ پیدا نہیں ہوئی۔ اگر چمک پیدا ہو تو آمین، ہم نے اِسے پالیا۔ لیکن اگر نہیں تو مجھے اِس سے غرض نہیں کہ یہ کتنا اچھا دکھائی دیتا ہے، خواہ اِس کا درست ہونا کتنا حقیقی لگتا تھا، اگر اوریم وتمیم پر روشنی نہیں چمکی، تو یہ غلط تھا۔

5-10 اور بے شک آپ کو کتنا بھی تجربہ ہوا ہے، یہ کتنا حقیقی نظر آتا ہے، یہ کتنا دیدہ زیب ہے، کتنا علمی ہے، روحیں جیتنے کے لئے کتنا بڑا ہتھیار ہے، اگر یہ کلام کے اندر نہیں چمکتا، تو یہ غلط ہے۔ یہ سچ ہے۔ اِسے کلام کے ساتھ منطبق ہونا چاہیئے۔

1-11 اب، مجھے یقین ہے..........سڑک کا ایک درمیان ہوتا ہے۔ میں بہت دفعہ ناضرین چرچ جایا کرتا تھا (خداوند ان پیارے لوگوں کو برکت دے)، وہ پرانی طرز کے تقدیس شدہ میتھوڈسٹ لوگ ہیں، یعنی چرچ آف گاڈ، ناضرین، پلگرم ہولی نیس، اور بہت سی دیگر پرانی اچھی کلیسیائیں ہیں۔ وہ ایک گیت گایا کرتے تھے۔

میں قدیم شاہراہِ عظیم پر چل رہا ہوں
میں جدھر جدھر بھی جاتا ہوں یہ بتاتا ہوں
خداوند، میں پرانی طرز کا مسیحی بنوں گا

اور کسی بھی چیز کے بجائے جو میرے علم میں ہے

(بہت اچھے، یہ زبردست ہے)۔

2-11 اور پھر وہ پاکیزگی کی راہ کی بات کرتے تھے۔اب، اگر آپ اسے پڑھ کر دیکھیں...... وہ اسے یسعیاہ 35 باب سے لیتے تھے۔اب اگر آپ ملاحظہ کریں ''وہاں ایک شاہراہ اور گذرگاہ ہوگی''۔''اور'' یہاں حرفِ عطف ہے ۔سمجھے؟ شاہراہ.......... یہ مقدس شاہراہ نہ تھی۔''وہاں ایک شاہراہ اور گذرگاہ ہوگی جو مقدس راہ کہلائے گی'' نہ کہ ''مقدس شاہراہ''۔''مقدس یا پاکیزگی کی راہ''۔اور راہ سڑک کے درمیان میں ہوتی ہے۔ اِسے اِس طرح بنایا گیا ہوتا ہے کہ پانی دونوں اطراف میں اِسے دھو کر اتر جائے تاکہ سڑک صاف رہے۔اگر یہ ٹھیک طریقہ سے نہ بنائی گئی ہو تو سڑک پر جگہ بہ جگہ غلیظ پانی کے گڑھے ہوں گے۔گذرگاہ سڑک کے درمیان میں ہوتی ہے۔

3-11 اب، اِس طرف، جب لوگ اپنے ذہن تبدیل کرتے ہیں تو مسیح میں قائم ہو جاتے ہیں۔لیکن اگر وہ تھوڑے سے علمی ہوں اور دعا میں نہ رہیں تو وہ فی الحقیقت سرد، سخت، اکڑے ہوئے اور بے تعلق ہو جائیں گے۔ اور اگر اُن کے اندر تھوڑا خوف ہو، اگر آپ دھیان نہ دیں، تو وہ اِس طرف بنیاد پرست اور وحشی ہو جائیں گے۔ دیکھیئے، وہ ذہنی احساسات جیسی چیزوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

4-11 لیکن حقیقی کلیسیا حقیقی صحیح العقل خوشخبری، سڑک کے عین درمیان میں ہوتی ہے۔ یہ سرد، اکڑی ہوئی نہیں ہوتی، نہ ہی انتہا پسند ہوتی ہے۔ یہ اصلی پرانی سرگرم خوشخبری ہوتی ہے، دل میں خدا کی محبت محسوس کرنے والی، سڑک کے عین بیچ میں چلتی ہے، اور دونوں طرف اس کو بلایا جا رہا ہوتا ہے۔ یہ سچ ہے۔اب آپ ایسی کلیسیا کیونکر حاصل کریں گے؟ ٹھیک خدا کے کلام سے، جو اوریم وتمیم ہے۔

5-11 پولس اِس کلیسیا کو سڑک کے عین بیچ میں حاصل کرنا چاہتا تھا۔پس اُس نے تین سال اُن نوشتوں کا مطالعہ کیا جن کو وہ جانتا تھا۔اِسی لئے پولس نے نئے عہدنامہ کا بڑا حصہ تحریر کیا۔خدا نے اِس کے لئے اُسے مقرر کیا کیونکہ اب غیر قوموں کا دَور آ گیا تھا۔متی، مرقس، لوقا اور یوحنا (چار اناجیل) یہودی تھے۔لیکن پولس نے زیادہ تر خطوط لکھے۔

6-11 اب، ملاحظہ کیجئے۔اب ہم اُس پسِ منظر کا حاصل کرنے جا رہے ہیں جہاں پر وہ تھا، اُس نے اِسے قید کی حالت میں لکھا۔اور اُسے یہ تمام تجربہ حاصل ہوا۔لیکن پہلے یہ تجربہ ثابت ہو چکا تھا اور یہ اُس کا کلیدی خط ہے۔ رومیوں اور افسیوں کا اپنا مقام ہے،لیکن یہ اُس کا کلیدی خط ہے۔

1-12 اب، پہلا پورا باب یسوع مسیح کو سربلند کرتا اور اُسے درجۂ پیغمبری سے الگ کرتا ہے۔اب یہی سارا مضمون ہے۔مجھ سے جتنا ممکن ہو سکا میں جلد سے جلد اسے حاصل کرنے کی کوشش کروں گا تاکہ ہمیں زیادہ دیر نہ ٹھہرنا پڑے۔

2-12 یہ سارا مضمون جو پہلے باب میں ہے یسوع کو کسی نبی سے، یا کسی شرع سے الگ کرتا اور دکھاتا ہے کہ یسوع کون ہے۔اب دیکھئے۔

’’خدا............(ہم پہلے لفظ’’خدا‘‘ سے آغاز کرتے ہیں)......

’’خدا نے اگلے زمانہ...........(’’اگلے زمانہ‘‘ کا مطلب ہے’’ماضی میں،گزرے زمانوں میں‘‘)

...........طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت باپ دادا سے کلام کیا۔

3-12 اب دیکھئے، خدا نے اگلے زمانہ میں، گذشتہ ادوار میں باپ دادا سے نبیوں کی معرفت کلام کیا۔اُسے اِسی طریقہ سے نبیوں کی معرفت اپنا پیغام دینا تھا۔

4-12 خدا ایلیاہ، یرمیاہ، یسعیاہ جیسے نبی بھیجتا تھا۔اور اگر آپ غور کریں،تو تاریخِ دنیا میں کلیسیا نے کبھی کوئی نبی پیدا نہیں کیا۔آپ پرانے عہدنامہ، نئے عہدنامہ، آج کے زمانہ، اِس کے بعد کے زمانہ میں تلاش کر سکتے ہیں۔مجھے دکھائیے کہ گزشتہ زمانہ میں کب کوئی نبی کلیسیا میں سے اٹھا۔مجھے دکھائیے کہ کوئی ایک بھی ایسا نبی آیا ہو۔اور مجھے کوئی ایک بھی نبی، خدا کا حقیقی خادم دکھائیے جسے دنیا کے عالمانہ نظام نے مجرم نہ ٹھہرایا ہو۔

5-12 اِس پر غور کیجئے۔یرمیاہ، یسعیاہ، پورے عہدنامۂ عتیق میں ان سب کو مجرم ٹھہرایا گیا۔یسوع نے کہا ’’تم نبیوں کی قبروں کو سنوارتے اور ان پر سفیدی پھراتے ہو، اور تم ہی نے ان کو قبروں میں پہنچایا‘‘۔یہ سچ ہے۔

6-12 کلیسیا اِس کو جاری رکھتی ہے۔سینٹ پیٹرک کو دیکھئے۔آپ کیتھولک لوگ اُس کا دعویٰ کرتے ہیں۔

وہ بھی اتنا ہی کیتھولک تھا جتنا میں ہوں۔ یہ سچ ہے۔لیکن آپ اُس کا دعویٰ کرتے ہیں۔سینٹ فرانسس آف اسیسی کو دیکھیئے۔آپ اُس کا دعویٰ کرتے ہیں۔وہ بھی اِس سے زیادہ کیتھولک نہ تھا جتنا میں ہوں۔

1-13 جوآن آف آرک کو دیکھیئے۔آپ نے اُسے جادوگرنی قرار دیا اور ستون سے باندھ کر جلا دیا کیونکہ وہ روحانی تھی اور رویائیں دیکھتی تھی۔اُسے ستون سے باندھ کر جلایا، اور وہ عورت رحم کے لئے چلّاتی رہی۔تقریباً ایک سو سال بعد اُنہیں معلوم ہوا کہ وہ ایک نبیہ تھی۔وہ خدا کی خادمہ تھی۔بے شک آپ نے بہت بڑا کفارہ ادا کیا۔آپ نے اُن کاہنوں کی لاشیں قبروں سے نکال کر دریا میں پھینک دیں۔

2-13 ''تم نبیوں کی قبریں سنوارتے ہو اور تم ہی نے اُنہیں قبروں میں ڈالا''۔یہ سچ ہے۔عالمانہ نظام نے کبھی کوئی مردِ خدا پیدا نہیں کیا، نہ پہلے کبھی، نہ آج، اور نہ آئندہ کبھی کرے گا۔منظّم مذہب کبھی خدا کا مضمون نہیں ہوا۔

3-13 دنیا کی سب سے پہلی منظّم کلیسیا کیتھولک ہے، دوسری لوتھرن، اس کے بعد زِونگلی آئے، زِونگلی کے بعد کیلون آ گیا، کیلون سے اینگلیکن بنے۔تب گورے لوگوں نے اینگلیکن چرچ کو اپنا لیا، اور پھر شاہ ہنری ہشتم، جب اُس نے احتجاج کیا، اور پھر ویسلی میتھوڈسٹ، ناضرین، پلگرم ہولی نیس، اور پھر پنتی کاسٹل تک، سب منظّم ہو گئے۔

4-13 اور مکاشفہ 17 باب میں بائبل مقدّس صاف کہتی ہے کہ کیتھولک کلیسیا ایک بدکردار عورت ہے، اور پروٹسٹنٹ کلیسیائیں اور ان کی تنظیمیں اس کی بیٹیاں ہیں۔یہ بالکل سچ ہے۔

5-13 مگر یہ لوگوں کی بات نہیں، تمام کلیسیاؤں میں اچھے، مقدّس، اور نجات یافتہ لوگ موجود ہیں۔لیکن خدا لوگوں کو تنظیم کے ذریعے نہیں بلاتا۔وہ ان کو انفرادی طور پر بلاتا ہے۔خدا افراد کے ساتھ کام کرتا ہے خواہ آپ میتھوڈسٹ ہو یا بپٹسٹ، پروٹسٹنٹ، کیتھولک، یا جو کوئی بھی ہوں۔خدا نے بنائے عالم سے پیشتر آپ کو جانا اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے پیشتر سے مقرر کیا، یا پھر آپ ہمیشہ کے نقصان کے لئے پیشتر سے مقرر کئے گئے
۔

6-13 خدا نہیں چاہتا تھا کہ آپ ہلاک ہوں، لیکن لامحدود ہوتے ہوئے اُسے ابتدا ہی سے انجام کا علم ہونا

چاہئے تھا، ورنہ وہ خدا ہی نہیں۔ یسوع محض یہ کہنے کے لئے زمین پر نہیں آیا تھا کہ ''اچھا، میں دیکھوں گا کہ آیا کوئی رحم کرتا............اگر میں کوئی کام کرتا اور مصیبت کی موت مرتا ہوں تو شاید وہ سوچیں، شاید اس سے ان کے دل مجبور ہو جائیں ......'' خدا اپنا کام اِس طرح نہیں کرتا۔ یسوع مخصوص مقصد کے لئے آیا تھا کہ ان کو بچائے جن کو خدا نے بنائے عالم سے پیشتر جانا کہ وہ نجات حاصل کریں گے۔ اُس نے خود یہ کیا۔ یہ سچ ہے۔ ''پس یہ نہ ارادہ کرنے والے پر منحصر ہے نہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر، بلکہ رحم کرنے والے خدا پر''۔ یہ پولس نے کہا تھا، اور وہی شخص یہاں پر ہے۔

1-14 اُس نے کہا ''یہی سبب ہے کہ خدا عیسو اور یعقوب کے پیدا ہونے سے بھی پہلے کہہ سکا کہ 'میں نے ایک سے محبت رکھی اور دوسرے سے عداوت'''۔ ''ابھی وہ لڑکے پیدا بھی نہ ہوئے تھے پر خدا جانتا تھا کہ عیسو بد دیانت ہو گا لیکن یعقوب پیدائش کے حق سے محبت کرے گا، پس خدا دنیا کے بنائے جانے سے بھی پہلے سب جانتا تھا۔ اب ہم ایک منٹ میں معلوم کریں گے کہ یہ کون تھا جو سب کچھ جانتا تھا۔ یہ اِسی باب میں ہے۔

2-14 خدا نے اگلے زمانہ میں باپ دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کیا، لیکن اخیر زمانہ میں بیٹے کی معرفت کلام کیا............(اُس نے کیا کیا ہے؟)............اخیر زمانہ میں بیٹے کی معرفت کلام کیا ہے............

3-14 اب آپ کیونکر سمجھیں گے کہ ایک نبی کیا ہوتا تھا؟ کیا اِس زمانہ میں بھی کوئی نبی ہو گا؟ بالکل۔ کیا خدا اُسی کے وسیلے بات کرے گا؟ یقیناً۔ لیکن اگلے زمانوں کے نبی مسیح کا روح تھے۔

4-14 آیئے اب اِسے درست طور پر سمجھیں کیونکہ میرا خیال ہے بات پوری طرح ٹھیک نہیں ہو رہی۔ اب یہ سنڈے سکول کی سی صورت ہے، اِس لئے ہم اِسے وضاحت سے سمجھنا چاہتے ہیں۔ سمجھ گئے آپ؟

5-14 آیئے خدا کے اُس روح کو لیں جو موسیٰ کے اندر تھا۔ یہ یسوع مسیح کا کامل پیشگی عکس تھا۔ پرانے عہد نامہ کے تمام کردار صلیب کا پیشگی عکس تھے۔ موسیٰ ایک صحیح بچہ پیدا ہوا، جھاؤ میں چھپایا گیا، اپنے والدین سے جدا کیا گیا وغیرہ، اور............وہ ایک بادشاہ، راہنما، شریعت دہندہ، شفاعت کرنے والا، اور کاہن تھا۔ وہ جو جو کچھ بھی تھا، مسیح کا پیشگی عکس تھا۔

6-14 یوسف کو دیکھئے۔ وہ باپ کا پیارا تھا، اُس کے بھائی اُس سے نفرت کرتے تھے، اُسے تقریباً تیس سکوں کے عوض بیچ دیا گیا، گڑھے میں پھینکا گیا، مردہ تصور کیا گیا، اور پھر وہاں سے نکالا گیا۔ اُس کی قید کے وقت ساقی بچ گیا اور نان پز مارا گیا (صلیب پر دو ڈاکو)۔ اور جب وہ باہر آیا، اس گڑھے سے نکالا گیا تو فرعون کے دہنے ہاتھ سرفراز کیا گیا، سب سے بڑی معیشت، وہ سلطنت جس نے تمام دنیا کو لتاڑ ڈالا تھا۔ اور یوسف کے وسیلہ کے بغیر کوئی فرعون سے نہیں مل سکتا تھا۔ یسوع خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے، اور کوئی شخص یسوع مسیح کے وسیلہ کے بغیر خدا کے پاس نہیں آ سکتا۔ اور جب یوسف تخت کو چھوڑ کر باہر نکلتا، تو آدمی اُس کے آگے پکارتے اور نرسنگے پھونکتے جاتے تھے کہ ''گھٹنوں کے بل جھک جاؤ، یوسف آ رہا ہے''۔ اور جب یسوع آئے گا تو نرسنگا پھونکا جائے گا، ہر گھٹنا جھکے گا اور ہر زبان اقرار کرے گی۔ جی جناب۔ یہ تھا اُس کا مقام۔

1-15 اور جب یوسف نے رحلت کی، اُس نے اُن کے پاس ایک یادگار چھوڑی جو رہائی کے منتظر تھے۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب میں نے اُس پرانے تابوت پر ہاتھ رکھا، یہ سیسے کا بنا ہوا تھا جس میں اُس کے بدن کو رکھا گیا تھا............ اُس کی ہڈیاں .... اُس نے کہا تھا ''مجھے یہاں دفن نہ کرنا، کیونکہ خدا تمہاری خبر لے گا۔ (وہ نبی تھا) ''خدا تمہاری خبر لے گا''۔ اُس نے مزید کہا ''جب تم وعدہ کی سرزمین میں جاؤ تو میری ہڈیوں کو ساتھ لے جانا''۔

2-15 ہر عبرانی اپنی کوڑوں سے پٹی ہوئی خون آلود پیٹھ کے ساتھ، اُس تابوت کو دیکھ کر کہہ سکتا تھا ''کسی دن ہم یہاں سے نکل جائیں گے''۔ یسوع نے بھی ایک یادگار چھوڑی، یعنی خالی قبر۔ کسی دن جب ہم قبر میں رکھے جائیں گے اور ہمارے پیارے ان کلمات کو سنیں گے کہ ''راکھ راکھ سے، خاک خاک سے، اور مٹی مٹی سے جا ملے......''۔ لیکن بھائیو، ہم سمندر پار ایک خالی قبر کو دیکھ سکتے ہیں۔ کسی دن ہم یہاں سے نکلیں گے اور اپنے گھر کو جائیں گے۔ وہ آ رہا ہے۔

3-15 ہر چیز نمونہ تھی۔ داؤد کو دیکھئے، جس کے اپنے لوگوں نے اُسے رد کر دیا، اور اُسے پتھر مارے۔ یروشلیم کا بادشاہ ہوتے ہوئے اُس کے اپنے لوگوں نے اُسے یروشلیم سے نکال دیا۔ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر پہنچا تو مڑ کر دیکھا اور رونے لگا، اُسے رد کر دیا گیا تھا۔ اس کے آٹھ سو سال بعد، ابن داؤد، پھر شاہِ یروشلیم، ایک

پہاڑی پر کھڑا ہوا تھا، کیونکہ اُسے رد کر دیا گیا تھا۔ یہ مسیح کا روح تھا جو داؤد کے اندر تھا۔ یہ سب صلیب کا پیشگی عکس تھا۔ ماضی کے یہ نبی اُس کے نام میں بولتے تھے۔ وہ اُس کے نام میں جیتے تھے۔ وہ اُس کے نام سے کام کرتے تھے۔ یقیناً۔ ''اگلے زمانوں میں خدا نے طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت باپ دادا سے کلام کیا، لیکن اخیر زمانہ میں بیٹے کی معرفت کلام کیا''۔

4-15 پس آج کے زمانہ میں نبی یا روحانی محض مسیح کا انعکاس ہیں۔ پہلے وہ شریعت کے ساتھ کھڑے ہوتے اور نگاہ ڈالتے تھے۔ اب یہاں وہ دوسری راہ سے فضل کے وسیلے دیکھتے ہیں۔ عبرانیوں 11 باب کے آخری حصے پر میں اکثر حیرت زدہ ہو جاتا ہوں جہاں وہ ابرہام کی بات کرتا ہے.......... یہ ایمان کا عظیم باب ہے، اور آخر میں وہ کہتا ہے ''وہ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے محتاجی کی حالت میں مارے مارے پھرتے رہے، آروں سے چیرے گئے''۔ وہ مارے مارے پھرتے رہے، ان کے لئے کوئی جگہ نہ تھی، وہ نفرت زدہ، تحقیر زدہ، ستائے ہوئے لوگ تھے، یہ دنیا ایسے لوگوں کے لائق نہ تھی۔

5-15 تب پولس کھڑا ہوتا اور کہتا ہے ''وہ ہمارے بغیر کامل نہ ہو سکے''۔ کیونکہ وہ صرف صلیب کی طرف دیکھتے تھے، اور ہم صلیب میں سے دیکھتے ہیں۔ اب ہم میں مسیح کا روح ہے، بعد اِس کے کہ وہ جسم بنا اور ہمارے درمیان رہا۔ ہم روح القدس کے وسیلے یہاں آئے ہیں، جو کہ بہت برتر منصوبہ ہے۔

1-16 بعض اوقات میں حیران ہوتا ہوں کہ آج مسیحیت کیا توقع کر رہی ہے۔ ایک مبلغ جب کسی سائبان میں، یا کسی نئی کلیسیا یا نئی جگہ پر جاتا ہے تو خود کو نبوتی کہتا ہے، آگے جاتا اور کہتا ہے ''اچھا، اگر وہ مجھے اتنی اتنی رقم دے دیں تو.......... اگر میرے پاس بہترین کار ہو.......... اگر میری تنخواہ ہر چھے ماہ بعد بڑھائی جائے......''۔ ہمارے پاس بہتر ترین ہونا چاہئے۔ ہمارے پاس بہترین گھر ہونے چاہئیں۔ ہمارے پاس بہترین کپڑے ہونے چاہئیں۔ اُس وقت ہم کیا کریں گے جب ان اشخاص کے سامنے کھڑے ہوں گے جو بھیڑوں بکریوں کی کھالوں میں مارے مارے پھرتے تھے، سر دھرنے کو جگہ نہ تھی، اور جنگلوں بیابانوں میں مارے مارے پھرتے تھے۔ کوئی بھی شخص ہمارا مذاق اڑا سکتا ہے اور ہم چرچ چھوڑ بھاگنے کو تو تیار ہوتے ہیں لیکن پیچھے ایک قدم نہیں جانا چاہتے۔ آج مسیحیت کو کس چیز کی ضرورت ہے، ہمیں خود پر شرم آنی چاہئے۔ اے خدا، ہم پر رحم فرما

۔

2-16 اُس وقت خدا نبیوں کے وسیلے بولتا تھا لیکن اِس وقت اپنے بیٹے میں ہو کر بولتا ہے۔ تب ایک نبی کا کلام ہوتا تھا۔ آج بیٹے کا کلام ہے۔ اوہ، خداوند کا نام مبارک ہو۔ بالفاظِ دیگر، اگر آپ سائے کو یعنی تصویر کے نیگیٹو کو دیکھ رہے ہیں تو آپ مغالطہ میں پڑ سکتے ہیں، لیکن اس کو دھویا جاتا ہے۔ تصویر میں منظر صاف ہوتا ہے۔ وہ نبی کے وسیلے تھا، یہ بیٹے کے وسیلے ہے۔ وہ نیگیٹو کے وسیلے تھا، یہ پازیٹو کے وسیلے ہے۔ آمین۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ اب کھو دینے کا کوئی امکان نہیں۔ یہ مثبت چیز ہے، آج اُس کے بیٹے کے وسیلے ہے۔ اوہ، کتنی حیرت انگیز بات ہے۔

3-16 جسے اُس نے سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا............
یہ کیا تھا؟ یہ مقرر کیا جانا تھا۔ غور سے سنئے۔ مسیح کو سب چیزوں کا وارث مقرر کیا گیا۔ ابلیس باغِ عدن سے لے کر ہی یہ جانتا تھا۔ آپ دیکھتے ہیں کہ جب ابلیس نے اُس روز اُن لوگوں کی عدالت کے وقت یہ کلام سنا کہ ''چونکہ تو خاک سے لیا گیا اور خاک ہی میں لوٹ جائے گا، اور عورت کی نسل سانپ کے سر کو کچلے گی......''۔

4-16 یہ ایک موعودہ بیج تھا، شیطان مسلسل اِس بیج کی نگرانی کر رہا تھا۔ جب ہابل پیدا ہوا تو اُس نے کہا ''یہ رہا، یہی وہ بیج ہے''۔ اور اُس نے ہابل کو قتل کر دیا۔ اُس کے فرزند قائن نے ہابل کو قتل کر دیا۔ اور جونہی ہابل مرا تو اُس نے کہا ''مجھے بیج مل گیا''۔ اُس نے اُسے قتل کر دیا۔ اُس نے کہا ''مجھے مل گیا''۔ لیکن ہابل کی موت ......سیت کی پیدائش ہابل کی دوبارہ زندگی تھی۔ دیکھئے کہ وہ کس طرح نیچے آ رہے ہیں۔

1-17 سیت کا شجرہ جس میں خاکسار اور راستباز اشخاص آتے ہیں، نیچے حنوک تک، نوح تک، بالآخر طوفان کی تباہی تک چلا آتا ہے۔

2-17 قائن کے شجرہ کو دیکھئے، وہ تیز طرار، تعلیم یافتہ، اور سائنسی لوگ بنے۔ کیا یسوع نے کہا نہ تھا کہ اِس جہان کے فرزند بادشاہی کے فرزندوں سے زیادہ ہشیار ہیں؟ قائن والی طرف دیکھیں، وہ آج بھی چست و چالاک، تعلیم یافتہ، شکی الطبع، بڑے مذہبی (سمجھے؟) سائنسدان، ماہرینِ تعمیرات، عظیم لوگ ہیں۔

3-17 بڑے آدمیوں کو لیجئے۔ تھامس ایڈیسن کو دیکھئے۔ بہت سے بڑے آدمی، آئن سٹائن کو دیکھئے۔ اب

ان کو دنیا کے بڑے دماغ کہا جاتا ہے۔لیکن ہم دماغ استعمال کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ہم مسیح کے ذہن کو اپنے اندر آنے دیتے ہیں، اِس کلام کو دیکھتے اور اسے کلام ہی کہتے ہیں۔طبی ڈاکٹر، اگرچہ ہم دل وجان سے ان کی تعظیم کرتے ہیں، لیکن ان میں سے زیادہ تر شکی الطبع اور مادہ پرست ہیں۔آج کے ہوشیار و ذہین لوگوں کو دیکھئے۔وہ قائن والی طرف ہی ہیں۔

4-17 لیکن خاکسار اور حلیم لوگوں کو دیکھئے۔یہ آپ کے جی اٹھنے کے بعد کی زندگی ہے۔اوہ، خداوند کا نام مبارک ہو۔یہ ہے آپ کا مقام۔

5-17 غور کیجئے۔

............اُسی کو سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا، اور اُسی کے وسیلے جہاں بھی پیدا کئے............(جہانوں کو کس نے بنایا؟ مسیح نے۔مسیح نے جہان بھی پیدا کئے؟ جی جناب)۔

آیئے تھوڑا اور آگے چلیں۔

وہ اُس کے جلال کا پرتو اور اُس کی ذات کا نقش............(کس کے جلال کا پرتو؟ خدا کے جلال کا۔ کس کی ذات کا نقش؟ خدا کی ذات کا۔اوہ، میں اِسے پسند کرتا ہوں)............اُس کی ذات کا نقش، اور سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے............

6-17 یہ رہے آپ۔کلام ہی سب چیزوں کو سنبھالتا ہے۔متی 24 باب میں یسوع نے کہا تھا "آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا"۔وہ سب چیزوں کو سنبھالتا ہے۔

7-17 سائنس اِس کو کمتر بنانے کی کوشش کرتی اور کہتی ہے "یہ پرانی کتاب ہے، اِس کا ترجمہ کیا گیا ہے"۔ حتیٰ کہ رومن کیتھولک کلیسیا کے بشپ شین نے کہا تھا "یہ چار پانچ دفعہ ترجمہ ہوئی ہے اور اب زیادہ کارآمد نہیں رہی۔آپ اِس کے ساتھ زندہ رہنا چاہتے ہوں تو آپ ایسا نہیں کر سکتے"۔لیکن وہ سب چیزوں کو اپنے کلام سے قائم رکھتا ہے۔ میں اِس کے بارے یہی سوچتا ہوں۔میں کلامِ مقدس پر ایمان رکھتا ہوں۔

1-18 ....اپنی قدرت کے کلام............(کلام میں قدرت ہے)......وہ ہمارے گناہوں کو دھو کر عالمِ بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا............

2-18 پولس کیا کرنے کی کوشش کر رہا ہے؟ وہ یہ دکھانے کی کوشش کر رہا ہے کہ خدا کا مقصد تھا کہ سب چیزیں مسیح میں ہوں، اور مسیح خدا کی ذات کا نقش تھا۔ باقی سارا باب یہ بیان کرتا ہے کہ وہ کس طرح فرشتوں سے افضل تھا، تمام حکومتوں سے افضل ہے۔ فرشتے اُس کی پرستش کرتے ہیں۔ پولس اُسے سربلند کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

3-18 اب، میں کوشش کرنا چاہتا ہوں .... اگر میں اور آگے نہ بڑھ سکوں، باقی حصہ مسیح کو نمایاں کر رہا ہے۔ پولس یہاں کیا کہتا ہے، گیارہویں باب کی طرح تمام دنیا کے متعلق بات کرتے ہوئے کہتا ہے ''اُس نے کب کسی فرشتے سے کہا کہ تو میرا بیٹا ہے، آج تو مجھ سے پیدا ہوا''۔ سمجھے؟

4-18 دنیا کا اختتام .... وہ ختم ہو جائیں گے، دنیا فنا ہو جائے گی، اور دنیا کی تمام چیزیں مٹ جائیں گی۔ وہ انہیں پوشاک کی مانند لپیٹ دے گا۔ یہ پرانے ہو جائیں گے اور جاتے رہیں گے۔ ''مگر تو باقی رہے گا، تو ابدالآباد زندہ رہے گا۔ تو میرا بیٹا ہے، آج تو مجھ سے پیدا ہوا'' اور تو کبھی ختم نہ ہوگا، اور کبریا کے دہنی طرف بیٹھے گا .... دائیں ہاتھ کا کیا مطلب ہے؟ خدا کا کوئی دہنا ہاتھ نہیں جس پر کوئی بیٹھا ہے۔ ''دہنے ہاتھ'' کا مطلب ہے ''قدرت اور اختیار''، آسمان اور زمین کا کل اختیار۔ اور تمام آسمان اور زمین اُس نے بنائے تھے۔

5-18 اب، یہ عظیم آدمی، یہ عظیم شخص مسیح کون ہے؟ یہاں باپ، بیٹا، اور روح القدس اُس طرح نہیں جیسے تثلیث کہتی ہے، یہ شخصیات کی تثلیث نہیں ہے۔ یہ ایک خدا کے تین طرح کے کام کی تثلیث ہے۔

6-18 وہ باپ تھا جو بنی اسرائیل کی راہنمائی کرتا تھا یہ اُس کا ایک کام تھا، عظیم یہواہ باپ کا۔ وہ زمین پر رہائش پذیر رہا اور بیٹا کہلایا۔ اور اب وہ اپنی کلیسیا میں سکونت کرتا اور روح القدس کہلاتا ہے۔ ایک خدا تین دفاتر میں ہے یعنی باپ اور بیٹا اور روح القدس۔ لوگ اس کو تین مختلف خدا بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ خدا باپ............

یہی سبب ہے کہ آپ یہ کبھی یہودیوں کو نہیں سمجھا سکتے۔ ایسا نہیں ہے۔ وہ ایسا نہیں ہو سکتا، اُس کا فرمان ہے کہ ''میں واحد ہوں''۔ صرف ایک ہی واحد خدا ہے۔

1-19 افریقہ میں تین مختلف طریقوں سے بپتسمہ دیا جاتا ہے۔ وہ ایک دفعہ باپ کے نام سے، ایک دفعہ

بیٹے کے نام سے اور ایک دفعہ روح القدس کے نام سے بپتسمہ دیتے ہیں۔ اپاسٹالک فیتھ مشن والے مسیح کی موت کی نسبت سے منہ کے بل تین بار بپتسمہ دیتے ہیں۔ جب وہ فل گاسپل کہلاتے اور مشرقی ومغربی ساحل پر تین بار پشت کے بل ڈبو کر بپتسمہ دیتے اور کہتے ہیں...... ''اُس کی موت میں شامل ہونے کا'' اور کوئی کہتا ہے ''جب اُس نے جان دی تو آگے کو گرا تھا''۔

2-19 کوئی اور کہتا ہے ''نہیں، مردہ کو دفن کرتے وقت پشت کے بل لٹایا جاتا ہے''۔ یہ تھوڑی پرانی تعلیمات ہیں، جبکہ دونوں غلط ہیں، کلام کے مطابق دونوں غلط ہیں۔ یہ اوریم وتمیم ہے۔ اِس سے معاملہ طے ہو جاتا ہے۔

3-19 آیئے اب ذرا اس کی تصویر کشی کر کے دیکھتے ہیں کہ آج شام یہ کیسا دکھائی دیتا ہے۔ اگر آپ دیکھنا چاہیں تو یہ موجود ہے۔ تقریباً پچیس سال سے میں خدمت میں ہوں، میں نے اِس کا مطالعہ کیا ہے، اور میں اکثر متعجب ہوا ہوں کہ اگر کلیسیا میں نعمتیں .... نعمتیں کیا ہیں؟ نبوت، غیر زبانیں، غیر زبانوں کا ترجمہ، الٰہی مکاشفہ وغیرہ ۔ یہ سب کچھ مسیح کے وسیلے آتا ہے۔

4-19 اب دیکھیئے، مسیح سب چیزوں کا سر ہے۔ وہ کلیسیا کا سر ہے۔ کیا آپ نے کبھی کوئی بڑا ہیرا دیکھا ہے؟ بہت بڑا ہیرا جو ٹھیک طرح تراشا گیا ہو، اس کے بہت سے تراشے بنے ہوتے ہیں۔ اِس سے ایک درست ہیرا بنتا ہے۔ یہ تراشے کس لئے ہیں؟ صحیح ہیرا نکل آنے سے پہلے اسے کچلا گیا ہوتا ہے۔ اصلی ہیرا جب نکلتا ہے ....

5-19 میں کمبرلے میں تھا۔ آپ میں سے بہتوں نے سنا ہوگا کہ آپ گلیوں سے ہیرے اٹھا سکتے ہیں، جو کہ سچ ہے۔ بلی، میں اور مسٹر باسورتھ جو کمبرلے کی ہیروں کی کانوں کے صدر ہیں، وہ وہاں کی عبادات کے منتظم تھے۔ وہ ہمیں اُن جگہات تک لے گئے۔ وہ تقریباً سطح زمین سے سترہ سوفٹ کی گہرائی میں سے کھدائی کر کے ہیروں کو نکالتے ہیں۔ یہ نیلے رنگ کے بڑے پتھروں کی شکل میں نکلتے ہیں، جیسا نیلا پتھر یہاں رکھا ہے۔ اور مقامی لوگوں کو سترہ سوفٹ کی گہرائی میں جا کر کھدائی کرنا پڑتی ہے تب ان کی قیمت بنتی ہے۔ اگر آپ وہاں دریا پر جائیں تو وہ کئی سومیل تک اس کی نگہبانی کرتے ہیں۔ اگر دس دس گیلن کی دو بالٹیاں لے جائیں اور انہیں ریت

سے بھر کر نکال لیں، اور ان کو گھر تک لے جا سکیں تو ان میں اتنے زیادہ ہیرے ہوں گے کہ آپ کروڑ پتی ہو جائیں گے۔لیکن اُن کو محنت کر کے اِنہیں نکالنا پڑتا ہے، تب ان کی قیمت بڑھتی ہے۔

1-20 ہیرا جب نکلتا ہے تو محض ہموار شیشے کے گول ٹکڑے کی طرح ہوتا ہے۔ ہیرے نیلگوں، سیاہ، فیروزی ،سبز،اور سفید یعنی شفاف رنگ کے ہوتے ہیں۔لیکن جب اسے قابلِ استعمال بنایا جاتا ہے تو اِس ہیرے کا کچھ حصہ گنوانا پڑتا ہے۔ اِس کے تراشے اتارنا پڑتے ہیں، چھوٹے چھوٹے تراشے۔اور جب اس پر براہِ راست روشنی پڑتی ہے تو یہ جھلملاہٹ پیدا کرتا ہے۔تراشہ اُسی طرح جھلملاہٹ پیدا کرتا ہے جس انداز سے اُسے کاٹا گیا ہو۔ اِسے کاٹا اور تراشا جاتا ہے تو پھر یہ جھلملاتا ہے، ایک سبز روشنی دیتا ہے، تو دوسرا نیلی، اور اور تراشہ فیروزی، کوئی سرخ، ہر ایک تراشہ مختلف قسم کی روشنی دیتا ہے اور دھنک کے رنگ پیدا ہوتے ہیں۔اسے ہیرے کے اندر آگ کہا جاتا ہے۔

2-20 اب، یہ مختلف قسم کی روشنیاں نعمتوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔لیکن ہیرا صرف مسیح ہے۔ وہی تھا جو آیا اور کچلا گیا، گھائل کیا گیا، اور تراشا گیا تا کہ دنیا پر اپنی روشنی چمکائے۔ وہ افضل ہیرا ہے۔

3-20 کیا آپ تصور کر سکتے ہیں جب زمین بھی نہ بنی تھی، اس سے پہلے کہ جب روشنی نہ تھی، جب ستارے بھی نہ تھے، جب کچھ بھی نہ تھا؟ تب روح کا عظیم چشمہ جاری تھا، اور اس چشمے سے خالص ترین محبت پھوٹتی تھی، کیونکہ اُس سے محبت کے سوا کچھ نکل نہ سکتا تھا۔ اب ہم جس کو محبت کہتے ہیں یہ اصل کا الٹ ہے۔لیکن اگر ہمارے اندر اُس محبت کی بو یا تھوڑا سا بھی اثر آ جائے، تو یہ ہمارے سارے خیالات ہی کو بدل دیتی ہے۔

4-20 اور پھر اس چشمے یا ہیرے سے ایک اور دھارا نکلتا ہے، اور یہ راستبازی، مطلق راستبازی کہلاتا ہے ۔یہی سبب ہے کہ ہمیں شریعت لینا پڑی۔ یہی سبب ہے کہ شریعت کو اپنے اندر عدالت رکھنا تھی۔ اگر عدالت شریعت کی پیروی میں نہ ہو تو شریعت کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ اور جب عدالت شریعت کے پاس سے گزری، جو کہ موت پیدا کرتی ہے .... اور خود خدا کے سوا کوئی قیمت ادا نہ کر سکتا تھا۔ اور اُس نے ہماری موت کی قیمت ادا کی اور ہمارے گناہوں کو اپنے اوپر لے لیا تا کہ ہم اُس کے وسیلے خدا کی راستبازی ہو جائیں۔

5-20 جب یہ عظیم روشنیاں، یا روح کی شعائیں نکلتی ہیں، جو کہ محبت، امن .... اس میں یہی کچھ ہے۔

اس میں کوئی دکھ، کوئی نفرت، کوئی عداوت نہ تھی۔ یہ اِس چشمہ سے نہیں نکل سکتی تھی۔ یہ یہواہ تھا۔ یہ یہواہ خدا تھا ۔اوراب جیسا کہ علمِ الٰہیات کے ماہرین کہتے ہیں کہ اُس میں سے ایک جلالی بدن نکلا جسے کلامِ مقدّس میں لوگاس (کلامِ نفسی) کہا گیا ہے، یہ لوگاس خدا میں سے نکلا۔اس کی وضاحت کرنا مشکل ہے۔مگر یہ خدا کا جزو تھا ۔

1-21 اب جو ہوا وہ یوں تھا۔معاف کیجئے گا، میں اِس بات پر آ گیا ہوں...... یہ مجھے اس مقام تک لے آتی ہے جہاں میں اِسے پسند کرتا ہوں۔سمجھ گئے آپ؟ اور یہ عظیم چشمہ، روح کا عظیم چشمہ جس کا کوئی شروع ہے نہ آخر، اِس عظیم روح نے تخلیق کا کام شروع کیا، اور جو لوگاس اِس میں سے نکلا وہ ابنِ خدا تھا۔ اِس روح کی فقط یہی ایک دکھائی دینے والی صورت تھی۔ یہ نورانی صورت تھی، جو کہ ایک جسم تھا، اور یہ جسم انسان کی سی شکل وصورت رکھتا تھا۔موسیٰ نے اِسے تب دیکھا جب یہ چٹان کے پاس سے گزرا۔ اُس نے دیکھا اور کہا ''یہ آدمی کی پشت کی مانند دکھائی دیتا تھا''۔ اِسی قسم کا بدن ہمیں اُس وقت ملتا ہے جب ہم مرتے ہیں''یہ خیمہ کا گھر جو اِس زمین پر ہے گرایا جائے گا، تو ایک بدن پہلے ہی ہمارا انتظار کر رہا ہے''۔وہ یہی تھا۔اور یہی جلالی بدن خدا کا بیٹا تھا۔ یہ بیٹا، یہ لوگاس جسم بنا، اِس لئے کہ ہم جسم میں رکھے گئے تھے۔اور یہ جلالی صورت، یہ لوگاس (کلامِ ذہنی) جسم بنا اور ہمارے درمیان رہا، اور یہ جسم اور کچھ نہیں محض ایک مسکن تھا، کیونکہ روح کا چشمہ اس میں سکونت پذیر تھا۔کیا آپ یہ سمجھ رہے ہیں؟ یہ بات ہے۔ یہ وہی تھا جو اس میں..........

2-21 یہاں پر دیکھئے۔آیئے جلدی سے عبرانیوں 11 باب میں چلیں اور ذرا سی دیر کے لئے، خداوند کی مرضی ہو تو فضل پر بات کریں۔آیئے دیکھتے ہیں کہ یہ یہاں کیسا دکھائی دیتا ہے۔(ہمارے پاس کتنا وقت ہے؟ دس منٹ ہیں) ٹھیک ہے، ہم اِس بات کو گرفت میں لیں گے لیکن خداوند نے چاہا تو اسے اگلے اتوار مکمل کریں گے۔ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آ رہا تھا۔

کیونکہ ملکِ صدق، سالم کا بادشاہ.......... (کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ سالم کیا تھا؟ یروشلیم)..........سالم کا بادشاہ، خداتعالیٰ کا کاہن ابرہام سے ملا، جب وہ بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آ رہا تھا، اور اُسے برکت دی۔

جسے ابرہام نے سب چیزوں کا دسواں حصہ دیا، یہ اوّل تو اپنے نام کے اعتبار سے راستبازی کا بادشاہ ہے، اور پھر

سالم یعنی سلامتی کا بادشاہ۔ یہ بے باپ، بے ماں، اور بے اولاد ہے، نہ اُس کی عمر کا شروع نہ زندگی کا آخر

....

1-22 جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آ رہا تھا تو سالم سے ایک بادشاہ آ کر اُسے ملا۔ اور اِس بادشاہ کا کوئی باپ تھا نہ ماں، نہ اُس کی عمر کا شروع تھا نہ زندگی کا آخر۔ ابرہام کس سے ملا؟ اب سوچیئے۔ اُس کا کوئی باپ نہ تھا۔ اُس کی کوئی ماں بھی نہ تھی اُس کی ابتدا کا کوئی وقت نہ تھا، اور اُس کے لئے کوئی ایسا وقت بھی نہ تھا کہ اُس کا اختتام کب ہوگا۔ پس اُس سالم کے بادشاہ کو آج بھی زندہ ہونا چاہیئے۔ آمین۔ کیا خداوند نے چاہا تو سمجھ رہے ہیں؟ یہ وہ جلالی وجود ہے جو خدا کا بیٹا تھا۔

2-22 سالم کیا ہے؟ عالمِ بالا کا یروشلیم، جس کو مبارک ابرہام تلاش کر رہا تھا۔ وہ اُس شہر کا متلاشی تھا جس کا بنانے والا خود خدا ہے۔ وہ بکریوں اور بھیڑوں کی کھال پہنے محتاجی میں مارا مارا پھرتا رہا کیونکہ وہ اُس شہر کو تلاش کر رہا تھا جس کا بنانے والا خدا ہے۔ اور اُسے سالم کا بادشاہ آتا ہوا ملا جسے اُس نے اپنی سب چیزوں کا دسواں حصہ دیا۔ آمین۔ یہ بات ہے۔ اوہ، بھائی گراہم، یہ وہی تھا۔ یہ وہی تھا۔

3-22 ابرہام نے ایک بار پھر اُسے خیمہ میں بیٹھے ہوئے دیکھا۔ اُس نے نگاہ اٹھائی اور تین آدمیوں کو آتے ہوئے دیکھا۔ آپ جانتے ہیں کہ یہاں ایک مسیحی کے بارے کچھ بات ہے، کیونکہ جب وہ کسی روح کو دیکھتا ہے تو پہچان لیتا ہے۔ وہ اسے جانتا ہے۔ یہاں کچھ روحانی بات ہے۔ روحانی چیزوں کو روح سے پہچانا جاتا ہے۔ آپ سمجھتے ہیں کہ وہ اِس کے بارے بتا سکتا تھا۔ اگر وہ واقعی نئے سرے سے پیدا ہوا ہو تو ''میری بھیڑیں میری آواز پہچانتی ہیں''۔

4-22 وہ فوراً جان گیا کہ یہ کچھ ہے۔ وہ بھاگا گیا اور کہنے لگا ''آیئے خداوند، تھوڑی دیر ٹھہر جایئے۔ بیٹھ جایئے۔ میں تھوڑی روٹی آپ کے آگے پیش کروں گا۔ میں آپ کے پاؤں دھوؤں گا۔ تھوڑا آرام کر لیجئے اور پھر اپنے سفر پر چلے جایئے، کیونکہ آپ میرے پاس اِسی لئے آئے ہیں''۔ بنجر زمینوں میں، دشوار گذار راہوں میں، خداوند کے چند حقیر لوگوں کے ساتھ، جبکہ لوط دولتمندی کی زندگی بسر کر رہا تھا، وہ اُس کا بھتیجا تھا، مگر گناہ کے بیچ زندگی گزار رہا تھا۔ یعنی دولت جو چیز سب سے زیادہ پیدا کرتی ہے وہ گناہ ہے۔

5-22 پس ابرہام ان کو اندر لے آیا۔ اُس نے تھوڑا سا پانی لیا اور اُن کے پاؤں دھوئے۔ وہ گلّے کی طرف بھاگا اور ایک بچھڑا پکڑ کر ذبح کیا اور ایک نوکر کو تیار کرنے کے لئے دیا۔ اُس نے کہا ''سارہ، آٹا گوندھ''۔ آپ جانتے ہیں گوندھنا سے کیا مراد ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ پرانے وقتوں میں مائیں آٹا گوندھنے والے برتن میں ایک فانہ کی شکل کی چیز رکھتی تھیں۔ کیا آپ میں سے کسی نے چھلنی کے ساتھ یہ چیزیں دیکھی ہیں؟ اس کے اندر ایک فانہ سا ہوتا تھا جس سے آٹے کو گوندھا جاتا تھا، یہ بھاری ہو جاتا تھا، اور اس سے کھرچا بھی جاتا تھا۔ میں نے اپنی ماں کو بہت دفعہ اس سے کام کرتے دیکھا، ان کے پاس گول سی چیز ہوتی تھی جس میں باریک تاریں لگی ہوتی تھیں۔ وہ آٹے کو اس میں ڈال کر اوپر اٹھاتیں اور اسے دائیں بائیں ہلاتی تھیں۔ پھر وہ فانہ لے کر اس سے گوندھنے کا کام کرتی تھیں، جب تک سب کام نہ ہو جاتا۔ اُن زمانوں میں ہم بڑے بڑے بھاری پتھروں والی چکیوں سے آٹا پسوانے جایا کرتے تھے جس سے بہترین روٹی بنتی تھی۔ اس پر سارا دن لکڑی کی گیلیاں چیری جا سکتی تھیں۔

1-23 پس اُس نے کہا ''جلدی سے آٹا گوندھ۔ اور جلدی جلدی اس سے پھلکے بنا''۔ اور انہوں نے گائے کا دودھ نکالا۔ اور اسے بلو کر مکھن نکالا۔ پھر انہوں نے بچھڑا ذبح کیا، اس کا گوشت تیار کیا اور اُسے آگ پر پکایا ۔اُنہوں نے لسّی، اور چپاتیاں لیں اور گرم گرم چپاتیوں پر مکھن لگا دیا (اوہ، یہ بہت اچھا ہوتا ہے)۔ وہ یہ سب چیزیں لے کر آیا اور اُن تینوں آدمیوں کے آگے رکھ دیں۔

2-23 اور جب وہ کھا رہے تھے تو وہ سدوم کی طرف دیکھتے رہے۔ اور کچھ دیر بعد وہ اٹھے اور اُس کی طرف روانہ ہو لئے۔ ابرہام نے کہا ''آپ یہ مجھ سے پوشیدہ نہ رکھیں گے''۔ ''جو کچھ میں کرنے کو ہوں اُسے تجھ سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا۔ میں وہاں جا رہا ہوں .... سدوم کے گناہ کا ذکر میرے کان تک پہنچا ہے''۔ وہ آدمی کون تھا؟ اُس کے کپڑوں پر گرد جمی تھی، اور وہ وہاں بیٹھا بچھڑے کا گوشت کھا رہا تھا، اُس نے گائے کا دودھ پیا ،آٹے کی روٹی اور مکھن کھایا۔ یہ عجیب شخص کون ہے؟ وہ جو تینوں وہاں بیٹھے تھے ان کے کپڑوں پر دھول پڑی ہوئی تھی۔ جی ہاں ''ہم ایک دُور ملک سے آئے ہیں'' (جی ہاں، دور دراز سے)۔ یہ کون تھے؟

3-23 اور اُس نے فرمایا ''میں یہ ابرہام سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا کیونکہ وہ زمین کا وارث ہوگا (آمین)۔

میں اُن پر اپنے بھید ظاہر کرتا ہوں جو زمین کے وارث ہوں گے" ۔ یہ وہ مقام ہے جہاں آج کلیسیا کو ہونا چاہئے ۔ یہ سچ ہے ۔ خدا کے بھیدوں کو حاصل کیجئے ، جانئے کہ کس طرح خود کو قابو رکھنا ہے، کیسے عمل کرنا، کیا کام کرنا، کیسے چلنا اور زندگی گزارنا ہے ۔ ہم زمین کے وارث ہیں ۔ یہ سچ ہے ۔ وہ آپ پر منکشف کرتا ہے، کیونکہ وہ کچھ پوشیدہ نہ رکھے گا ۔ یہی سبب ہے کہ ہم اِن باتوں کو واقع ہوتے دیکھ رہے ہیں ۔ اور دنیا کہتی ہے "ہاں، وہ جنونیوں کا گروہ ہے" ۔ اُنہیں کہنے دیجئے ۔ زمین کے وارث اِن باتوں کو جانتے ہیں ۔

............وہ خدا کے فرزند کہلائیں گے ۔

مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے ۔

4-23 وہ اپنے بھید اُن پر آشکارا کرتا ہے، منکشف کرتا ہے، انہیں دکھاتا ہے کہ انہیں کیا کرنا اور کیسے زندگی گزارنا ہے ۔ دنیا کی چیزوں کو ترک کر کے، اِس موجودہ دنیا میں خدا پرستی میں چلنا اور جینا ہے، اور خدا کے ساتھ چلتے رہنا ہے ۔ دنیا جو کہنا چاہے اسے کہنے دیجئے ۔

1-24 پس اُس نے فرمایا "میں یہ راز ابرہام سے پوشیدہ نہیں رکھوں گا کیونکہ وہ زمین کا وارث ہوگا" ۔ لیکن اُس نے فرمایا "میں سدوم کو فنا کرنے جا رہا ہوں" ۔

"جناب آپ کیا کرنے جا رہے ہیں؟ آپ کہاں سے آئے ہیں؟ یہ سب کیا ہے؟"

2-24 آیئے معلوم کیجئے ۔ اُس نے کہا "ایک اور بات بھی ہے ابرہام، کہ تو نے پچیس سال تک اُس وعدے کا انتظار کیا ہے جو میں نے تیرے ساتھ کیا تھا ۔ تو اس کا منتظر رہا اور پچیس سال پہلے تو نے اس بچے کے لئے تمام چیزیں بھی تیار کر رکھیں، اور تو ابھی تک میرا انتظار کر رہا ہے ۔ اور میں وقتِ حیات کے مطابق تیرے پاس پھر آؤں گا، اگلے ماہ میں تیرے ساتھ ہوں گا" ۔

3-24 اور سارہ جو پچھلے خیمہ میں بیٹھی تھی............اور اِس شخص کی اُس خیمہ کی طرف پشت تھی ۔ وہ ابرہام سے گفتگو کر رہا تھا اور سارہ [بھائی برینہم دبی دبی زیرِ لب ہنسی کا مظاہرہ کرتے ہیں] اُس نے کہا "سارہ کیوں ہنسی؟ اوہ، یہ کیسی بات تھی؟ کیا یہ ٹیلی پیتھی تھی؟ "سارہ کیوں ہنس پڑی؟"

سارہ نے کہا "میں تو نہیں ہنسی" ۔

اُس نے کہا ''ہاں، تو ہنسی تھی''۔ وہ خوفزدہ تھی۔ وہ کانپ رہی تھی۔ وہ کون تھا جو یہ جان سکتا تھا کہ وہ پچھلے خیمہ میں کیا کر رہی تھی۔ وہی خدا آج ہمارے ساتھ بھی ہے، یہ وہی ہے۔ وہ اِس بارے سب کچھ جانتا ہے۔ سمجھے آپ؟ جب آپ کو ضرورت ہوتی ہے تب وہ اِسے ظاہر کرتا ہے۔ سمجھ گئے؟

4-24 ''تو کس بات پر ہنسی؟'' دیکھئے اُس کی پشت سارہ کے خیمہ کی طرف تھی۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ اُس کی پشت اُس خیمہ کی طرف تھی لیکن اُس نے یہ جان لیا۔ وہ پیچھے کیا کر رہی تھی...... پس اُس نے کہا ''میں تمہارے پاس پھر آؤں گا''۔

5-24 یہ عجیب شخص کون ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ ہوا کیا تھا؟ اُس نے چلنا شروع کیا اور غائب ہو گیا۔ اور بائبل مقدس کہتی ہے کہ وہ قادرِ مطلق خدا، یہواہ، وہ عظیم چشمہ، جلالی بدن، اور لوگاس تھا۔

1-25 کچھ عرصہ پہلے ایک خادم مجھ سے کہنے لگا ''بھائی برینہم، آپ فی الحقیقت ایسا نہیں سوچیں گے کہ وہ خدا تھا، کیا آپ ایسا سوچیں گے؟''

میں نے کہا ''کلامِ مقدّس کہتا ہے کہ وہ خدا، ایلوہیم تھا'' وہ قادرِ مطلق خدا ایل شیڈائی تھا، زور بخشنے والا، تسلی دینے والا۔ آمین۔ اوہ، میں بڑی مذہبی کیفیت محسوس کر رہا ہوں۔ اِس پر سوچئے۔

2-25 اب وہ یہاں موجود ہے۔ میں آپ کو یہ دکھانے جا رہا ہوں کہ وہ کون تھا۔ اور پھر آپ دیکھیں گے کہ بیٹا کون ہے۔ وہ یسوع تھا اِس سے پیشتر کہ اُس نے انسانی نام یسوع حاصل کیا۔

3-25 اُس روز وہ چشمہ پر کھڑے تھے، اور سب پی رہے تھے، اور ''وہ بیابان میں اُس پانی میں سے پیتے تھے'' اور اِس طرح کی دیگر باتیں...... ''وہ من کھاتے تھے............''۔

کسی نے کہا ''ہمارے باپ دادا نے چالیس سال تک بیابان میں من کھایا''۔

یسوع نے کہا ''وہ سب مر گئے''۔ پھر اُس نے کہا ''میں زندگی کی روٹی ہوں جو خدا سے آسمان پر سے اتری۔ جو اِس روٹی کو کھائے گا کبھی نہ مرے گا''۔

اُنہوں نے کہا ''ہمارے باپ دادا نے اُس روحانی چٹان میں سے پیا جو بیابان میں اُن کے ساتھ ساتھ چلتی تھی''۔

اُس نے جواب میں اُن سے کہا ''وہ چٹان میں ہوں''۔جلال۔یوحنا 6باب......

اُنہوں نے کہا ''کیا؟''

''ہاں یہ سچ ہے''۔

اُنہوں نے کہا ''تیری عمر تو ابھی پچاس برس بھی نہیں ہوئی'' (بیشک وہ بہت کام کی وجہ سے بوڑھا دکھائی دینے لگا تھا،لیکن اُس کی عمر صرف تیس سال تھی)...... ''تیری عمر ابھی پچاس سال بھی نہیں ہوئی اور تو کہتا ہے کہ تو نے ابرہام کو دیکھا ہے جسے مرے ہوئے آٹھ یا نو سو سال ہو گئے ہیں ہم جانتے ہیں کہ تجھ میں بدروح ہے''۔

اُس نے کہا ''اِس سے پہلے کہ ابرہام تھا، میں ہوں''۔وہ یہ کچھ ہے۔''میں ہوں'' کون تھا؟ تمام نسلوں کے لئے دائمی نام۔وہ جلتی جھاڑی میں آگ کا ستون تھا۔''جو میں ہوں سو میں ہوں''۔وہی میں ہوں، وہی یہواہ نوری وجود بنا اور خدا کا بیٹا کہلایا۔

4-25 فلپس نے کہا ''خداوند، باپ کو ہمیں دکھا، ہمارے لئے یہی کافی ہے''۔

اُس نے کہا ''میں اتنے عرصہ سے تمہارے ساتھ ہوں، کیا تو نے مجھے نہیں دیکھا؟'' جب تم مجھے دیکھتے ہو تو باپ کو دیکھتے ہو۔پھر تم کیوں کہتے ہو کہ ہمیں باپ دکھا''؟ میں اور باپ ایک ہیں۔باپ مجھ میں رہتا ہے۔میں فقط ایک مسکن ہوں جو بیٹا کہلاتا ہے۔میرا باپ مجھ میں رہتا ہے۔یہ کام میں خود سے نہیں کرتا، بلکہ اِن کو میرا باپ جو مجھ میں رہتا ہے کرتا ہے''۔

5-25 اب، وہاں بیٹھے ہوئے موسیٰ نے اُس کی پشت کو دیکھا اور کہا ''وہ انسان کی سی پشت دکھائی دیتی تھی'' ۔یہ لوگاس تھا جو خدا میں سے نکلا۔

6-25 پھر کیا ہوا؟ یہ خدا تھا، اور وجہ یہ ہے کہ یہ لوگاس سے جسم بنا تھا۔کیا؟ یہ کس طرح ہوا؟ پانچ منٹ پہلے وہ لوگاس تھا۔لیکن اُس نے کیا کیا؟ وہ آگے بڑھا اور............

2-26 ہمارے اجسام زمین کے سولہ عناصر سے مل کر بنے ہیں۔یہ ہم جانتے ہیں۔یہ پوٹاش، اور کیلشیم، اور پٹرولیم، کائناتی روشنی، اور مختلف ایٹم باہم مل کر اِس جسم کو بناتے ہیں۔یہ زمین کی مٹی میں سے حاصل ہوتے ہیں ۔آپ جو خوراک کھاتے ہیں یہ مٹی ہی کی تبدیل شدہ شکل ہے۔یہ خاک میں سے لیا جاتا ہے اور خاک ہی میں

لوٹ جاتا ہے۔آپ کا جسم، جہاں تک جسم کی بات ہے کسی گھوڑے یا گائے کے گوشت سے کچھ مختلف نہیں۔یہ بھی گوشت پوست ہی ہے۔

3-26 اے انسان، تو بدن کو عزت دیتا ہے، لیکن میرے بھائی اِس کے اندر ایک روح ہوتی ہے۔یہ سچ ہے ۔لیکن آپ کا بدن کسی جانور کی طرح زمین کی خاک ہے۔آپ کا جسم جانور سے زیادہ کچھ نہیں۔اور اگر آپ جسم یا آنکھوں دیکھی چیزوں کی ہوس میں مبتلا ہوں، عورتوں کی ہوس، ان سب مختلف چیزوں کی ہوس رکھتے ہوں، تو بھی یہ حیوانیت ہے۔یہ سچ ہے۔آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔خدا کا روح آپ کی راہنمائی کرے گا اور آپ کو بہتر اور بلند مقام تک لے کر جائے گا۔یہ عین سچ ہے۔

4-26 یہ عظیم نورانی وجود وہاں کھڑا تھا............وہ عظیم یہواہ خدا، آپ جانتے ہیں کہ اُس نے کیا کیا؟ وہ قریب آیا اور مٹھی بھر ایٹم لئے، تھوڑی سی روشنی لی، اور اسے اس طرح انڈیلا............تو ایک جسم بن گیا، جس میں وہ داخل ہو گیا۔بس اتنی بات ہے۔

اُس نے کہا ''جبرائیل (عظیم مقرب فرشتہ)، اِدھر آؤ [بھائی برنہم پھونک مارتے ہیں]، اِس میں داخل ہو جاؤ ۔میکائیل (یہودیوں کیلئے اُس کے دہنے ہاتھ کا فرشتہ)، اِدھر آؤ [بھائی برنہم پھونکتے ہیں]، اِس میں داخل ہو جاؤ''۔

5-26 خدا اور دونوں فرشتے انسانی جسم میں آئے، گائے کا دودھ پیا، دودھ سے نکلا مکھن کھایا، آٹے کی روٹی کھائی، بچھڑے کا گوشت کھایا۔کلامِ مقدّس یوں کہتا ہے۔یہ ملکِ صدق تھا جسے ابرہام اُس وقت ملا جب وہ بادشاہوں کو قتل کر کے واپس لوٹا آتا تھا۔یہ خدا کا بیٹا ہے۔

1-27 عبرانیوں 7 باب کی طرف آگے جائیں تو کہتا ہے ''اور خدا کے بیٹے کے مشابہ ٹھہرا''۔یہ رہا وہ۔اُس نے سب چیزیں اُس کے وسیلے بنائیں۔اور اُس نے قدم نکالا اور خاک کو پھر خاک بنا دیا، اور خود جلال میں واپس چلا گیا۔

2-27 اور فرشتے جب لوط اور اُس کی بیوی کو شہر سے نکال چکے............اور وہ پیچھے دیکھتی رہی۔اُس نے اُنہیں سمجھایا کہ دوبارہ ایسا نہ کریں۔اور وہ بھی خدا کی حضوری میں واپس چلے گئے۔

3-27 اب اِس عظیم ایمان پر ہم کتنی بڑی امید رکھتے ہیں جس کی ہم آج شام خدمت کر رہے ہیں۔ زندہ خدا، یہواہ، آگ کا ستون ہمارے ساتھ ہے، خود کو اپنی قدرت میں، کام میں، اور نمایاں کر کے دکھاتا ہے۔ اُن کو اس کی تصویر لینے دیجئے، یہ وہی یہواہ ہے، خدا کا بیٹا ہے جو خدا کے پاس سے آیا، خدا کے پاس واپس چلا گیا، اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اپنی کلیسیا میں سکونت کرتا ہے۔ وہ وہاں موجود ہے۔

4-27 اُس نے اپنی ہی قسم کھا کر ہمارے نام اپنی کتاب میں لکھ رکھے ہیں، کیونکہ اُس سے بڑا کوئی نہ تھا جس کی وہ قسم کھاتا، کہ وہ ہمیں آخری دن زندہ کرے گا۔ ''جو کوئی میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔ اور میں اُسے آخری دن زندہ کروں گا۔ جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے میں ہرگز نکال نہ دوں گا۔ جو کوئی میرے کلام پر ایمان لاتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، وہ کبھی مجرم نہ ٹھہرایا جائے گا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے''۔

5-27 وہی ہاتھ بڑھا کر مٹھی بھر کیلشیم اور پوٹاشیم میں دم پھونک سکتا تھا، اور پھر آپ بن گئے۔ میرا نام اُس کی کتاب میں لکھا ہے۔ مجھے کیا پروا کہ میرے کاندھے کس قدر جھک گئے ہیں، یا میں کتنا بوڑھا ہو گیا ہوں؟ یقیناً نہیں، مجھے ذرہ برابر بھی فکر نہیں۔

6-27 بھائی مائیک، خدا آپ کے دل کو برکت دے، ان دنوں میں سے کسی روز وہ نرسنگا پھونکا جائے گا اور وہ یوسف آگے بڑھ کر (ہیلیلو یاہ) کہے گا ''مسیحو......''

ہم اُس کی مانند ہو جائیں گے، ہمیشہ کے لئے جوان، بڑھاپا جاتا رہے گا۔ بیماری، تکلیف، غم واندوہ کافور ہو جائیں گے۔ زندہ خدا کو جلال ملے۔

7-27 وہی ہے جو آج اپنے بیٹے کے وسیلے بولتا ہے۔ ''اگلے زمانہ میں اُس نے طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کیا لیکن اخیر زمانہ میں اپنے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلے کلام کیا''۔ وہ ہر اُس انسان کے دل سے کلام کرتا ہے جو اُس کا بلایا ہوا ہے۔ اگر کبھی آپ نے اُس کی آواز محسوس کی ہے، یا اپنے دل پر دستک دیتے سنا ہے، تو براہِ مہربانی اسے رد مت کریں۔ آیئے دعا کریں۔

1-28 آسمانی باپ، آج شام ہم اِس عبرانیوں کے خط کے کھلنے پر کس قدر شادمان ہیں، پولس کس طرح

سیدھا انا جیل کی طرف واپس گیا ہے۔ اُس نے اِسے کسی سنی سنائی بات یا کسی ذاتی تجربہ کے مطابق نہیں لیا۔ وہ چاہتا تھا کہ ہم وہی جانیں جو سچائی ہے۔ وہ سیدھا انا جیل کی طرف واپس گیا، اور پیچھے پرانے عہد نامہ کی طرف، یعنی اُس خوشخبری کی طرف جو اُن کو سنائی گئی تھی۔ اور اُس عہدِ عتیق کے تمام عکس اور نمونے دیکھ لئے۔ اِسی لئے عبرانیوں کی یہ عظیم کتاب آج ہمارے سامنے ہے۔ ہم اِسے دیکھتے اور پسند کرتے ہیں، خداوند۔ اور کئی زمانوں سے اِسے جلایا اور بکھیرا گیا۔ اِسے ختم کر دینے کی کوشش کی گئی، لیکن یہ اُسی طرح لہرا رہی ہے۔ اِس لئے کہ تو نے فرمایا تھا ''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میرے منہ کا کلام نہ ٹلے گا''۔

28-2 شاکی آدمی کہے گا ''یہ جو آپ نے بولا، پولس نے لکھا تھا''۔ پولس نے نہیں بلکہ خدا نے جو پولس کے اندر تھا، وہ خالق ہستی جو پولس کے اندر تھی۔ جس طرح وہ داؤد کے اندر تھا، جب اُس نے کہا ''میں اپنے مقدّس کو سڑنے نہ دوں گا، نہ اُسے پاتال میں رہنے دوں گا''۔ اور خدا کے بیٹے نے نبی کے اِس کلام کو لیا اور پاتال کے سینے میں جا اترا، اور کہا ''تم اِس مقدِس کو ڈھا دو تو میں اِسے تیسرے دن پھر اٹھا کھڑا کروں گا''۔ اور اُس نے ایسا کر دکھایا، اِس لئے کہ خدا کے کلام کا ایک شوشہ بھی ٹل نہیں سکتا۔

28-3 ہم اِس عظیم اور یم وتمیم کیلئے خدا کا کتنا شکر ادا کریں، کیونکہ خداوند، ہمارے ذاتی تجربات آج رات ٹھیک بائبل پر روشنی ڈالتے ہیں۔ ہم نئے سرے سے پیدا ہوئے اور روح القدس سے معمور ہوئے ہیں۔

28-4 پیارے خدا، اگر آج رات یہاں کوئی آدمی یا عورت، لڑکا یا لڑکی ایسے ہوں جنہوں نے کبھی یہ سب اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا ہو............ اگر ان میں زندگی نہ ہوگی تو وہ کیونکر زندہ کئے جائیں گے؟ وہ کہتے ہیں ''ہم میں زندگی ہے''۔ لیکن بائبل کہتی ہے ''تو جو عیش وعشرت میں زندگی گزارتی ہے مردہ ہے، اگرچہ خود کو زندہ کہتی ہے''۔ آپ خود کو زندہ کہتے ہیں لیکن آپ مردہ ہیں۔ بائبل کہتی ہے ''تو دعویٰ کرتا ہے کہ تو زندہ ہے مگر تو مردہ ہے۔ تو کہتا ہے کہ تو امیر ہے اور کسی چیز کا محتاج نہیں، مگر یہ نہیں جانتا کہ تو کم بخت، اور غریب، ننگا اور اندھا ہے، اور یہ جانتا تک نہیں''۔ خداوند، آج کلیسیا کا یہی حال ہے۔ وہ کیونکر اِن عظیم اور بیش قیمت چیزوں کو کھو دیتے ہیں۔

28-5 یہ جاننے کے لئے کہ عظیم یہواہ خدا جو بھی کچھ کرتا ہے............

اُس نے کہا تھا ''اُن چھوٹی مچھلیوں کو میرے پاس لاؤ''۔ اُسے کچھ بنانے کے لئے اُن مچھلیوں کو لینا تھا، یہ

دکھانے کیلیئے کہ حیاتِ ثانی دینے کے لئے کوئی چیز ہونی چاہئے جس پر کچھ کیا جا سکے۔ اُس نے صرف مچھلیاں نہیں بلکہ بھنی ہوئی مچھلیاں بنائیں، اُس نے پکی ہوئی روٹیاں بھی بنائیں۔ اور اُس نے اِن پانچ روٹیوں اور دو چھوٹی مچھلیوں سے پانچ ہزار کو سیر کیا۔ اوہ خداوند، یہ اُس کے ہاتھ میں تھا، اور وہ خالق تھا۔ لیکن اُس کے ہاتھ میں کچھ ہونا چاہئے تھا۔ اے خدا، بخش دے کہ آج رات ہم خود کو اُس کے ہاتھوں میں دے دیں اور کہیں ''اے خدا، میں جیسا بھی ہوں مجھے لے لے۔ اور جب یہاں میری زندگی کے دن پورے ہو جائیں، تو میں اِس امید کے ساتھ جاؤں جو مجھ میں تھی، یہ جانتے ہوئے کہ میں نئے سرے سے پیدا ہوا تھا، اور تیرا روح اِس کا گواہ رہا ہے، اور میری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا رہا ہے کہ میں تیرا بیٹا یا تیری بیٹی ہوں''۔ آسمانی باپ، بخش دے کہ اُس آخری دن تو اُن کو زندہ کرے۔

1-29 جب ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں، تو کیا کوئی ایسا شخص ہے جو ہاتھ اٹھا کر کہے ''بھائی برنہم، مجھے دعا میں یاد رکھیئے۔ میں چاہتا ہوں کہ خدا مجھے جانے، پیشتر اِس سے کہ میں روئے زمین کو چھوڑوں، وہ مجھے اِس قدر جانتا ہو کہ وہ میرا نام پکارے، اور میں اُسے جواب دوں''۔ بیٹا، خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو، اور آپ کو، اور خاتون آپ کو برکت دے۔ کیا اور کوئی بھی ہے؟ اپنا ہاتھ اٹھائیے۔ کہیئے ''بھائی برنہم، میرے لئے دعا کیجئے''۔ یہی کچھ ہے جو میں کروں گا۔ نوجوان خاتون، خدا آپ کو برکت دے۔ یہ اچھی بات ہے۔

2-29 اب جبکہ آپ سروں کو جھکائے ہوئے دعا کر رہے ہیں، میں اِس گیت کا مصرعہ گاؤں گا۔

اِس دنیا کی نکمی دولت کی خواہش نہ کرو
جو تیزی سے مٹتی جاتی ہے
اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر قائم کرو
وہ کبھی ختم نہ ہوں گی
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو
اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر قائم کرو
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

3-29 جب وہ بہن بجا رہی ہے، اور آپ اپنا سر جھکائے ہوئے ہیں، تو کیا آپ اپنا ہاتھ اٹھا کر کہیں گے ''ہاں خداوند، یہ ہے میرا ہاتھ''؟ اِس سے کیا ہوگا؟ اِس سے نظر آئے گا کہ آپ کے اندر آپ کی روح ایک فیصلہ کرتی ہے۔ ''خداوند، میں تیرا ہاتھ چاہتا ہوں''۔ ننھی لڑکی، خدا آپ کو برکت دے۔ ''میں اپنا ہاتھ اٹھاؤں گا''۔ چھوٹی لڑکی، خدا آپ کو برکت دے۔ پیاری بچی، یہ اچھی بات ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ خدا آپ کو ایسا کرتے دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ ''چھوٹے بچوں کو میرے پاس آنے دو''۔

''اے خدا، میں چاہتا ہوں کہ میرا ہاتھ تھام لے۔ اور میں چاہتا ہوں کہ اُس دن میں تیرے ہاتھ میں ہوں، جب تو پکارے تو میں اُسی طرح آؤں جیسے لعزر آیا تھا''۔

خدا آپ کو برکت دے، بہن۔

جب ہمارا سفر مکمل ہوگا
اگر تم خدا کے ساتھ راست رہو گے
تو تمہارا گھر روشن اور جلالی ہوگا
آپ کی صعودہ روح نظارہ کرے گی
تو پھر اب تم کیا کرو گے
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو
اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر قائم کرو
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

1-30 آسمانی باپ، آج شام اِس چھوٹے سے اجتماع میں بہت سے ہاتھ اٹھے ہیں جو چاہتے ہیں کہ تیرے لاتبدیل ابدی ہاتھ کو تھام لیں۔ یہ جانتے ہوئے کہ تیرے ساتھ جو کچھ طے ہے .... تو نے فرمایا تھا ''جن کو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آ جائیں گے، اور اُن میں سے کوئی بھی ہلاک نہ ہوگا۔ اور میں اُن کو آخری دن زندہ کروں گا''۔ وہ کبھی ہلاک نہ ہوں گے، نہ اُن کی عدالت ہوگی، بلکہ اُن میں ہمیشہ کی زندگی ہوگی

۔ابدی زندگی صرف ایک ہی ہے یعنی وہ جو خدا سے آتی ہے۔ یہ خدا ہے۔اور ہم خدا کا حصہ بن جاتے ہیں، اِس قدر، کہ اُس کے بیٹے اور بیٹیاں بن جاتے ہیں۔ جب ہمارے اندر خدا کا روح ہوتا ہے تو ہم خدا کی طرح سوچتے ہیں۔ہم راستبازی اور پاکیزگی کی باتیں سوچتے ہیں اور اُسے خوش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

2-30 بخش دے خداوند کہ اِس قسم کی زندگی ہر اُس شخص کو مل جائے جس نے ہاتھ بلند کیا ہے۔اور جن کو ہاتھ اٹھانا چاہئیں تھے پر نہیں اٹھائے، میری دعا ہے کہ تو اُن کے ساتھ ہو۔ باپ، یہ بخش دے۔اور جب سفر ختم ہو جائے، زندگی پوری ہو جائے، تو ہم اُس روز اُس کے ساتھ سلامتی میں داخل ہو جائیں، جہاں ہم کبھی بوڑھے نہ ہوں گے، کبھی بیمار نہ ہوں گے، کبھی کوئی دکھ نہ ہوگا۔تب تک ہمیں اُس کی ستائش کی حالت میں خوش و خرم رکھ، کیونکہ ہم یہ اُسی کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

3-30 اے سب ایماندارو، آیئے اپنے ہاتھ بلند کر کے اِس گیت کو گائیں۔

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو
اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر قائم کرو
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

آیئے اب گنگنائیں [بھائی برنہم گنگناتے ہیں]

جب آپ یہ کر رہے ہیں، تو اپنے ساتھ والے شخص سے کہیئے ''خدا آپ کو برکت دے''۔اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص سے ہاتھ ملایئے۔ ''خدا آپ کو برکت دے''۔اپنے دونوں طرف والوں سے ہاتھ ملایئے۔ ''خدا آپ کو برکت دے۔خدا آپ کے ساتھ ہو''۔اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر قائم کرو۔(ڈوک، میں جانتا ہوں کہ یہ بھائی وہاں پہ ہے۔میں جانتا ہوں بھائی نیول کہ آپ طویل عرصہ سے وہاں پہ ہیں)۔

جب یہ سفر مکمل ہوگا (کسی روز یہ واقع ہونے والا ہے)۔
اگر ہم خدا کے ساتھ راست رہیں (ہم بھائی سیوارڈ کو وہاں دیکھیں گے)
تو تمہارا گھر روشن اور جلالی ہوگا

تمہاری صعودہ روح یہ نظارہ کرے گی

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو (میں پیغام کے بعد یہ پرستش پسند کرتا ہوں)

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر قائم کرو

وقت برق رفتار تبدیلی سے پُر ہے

زمین پر کی کوئی چیز قائم نہ رہے گی

اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر قائم کرو

آیئے اس پر نظر کریں، اُس نادیدہ ہستی پر جو ہمارے درمیان ہے، اور گاتے ہوئے اُس کی حمد کریں۔

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر قائم کرو

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

سلامتی، سلامتی، حیرت انگیز سلامتی نیچے آ رہی ہے (اب اُس کی ستائش کریں)

نیچے آ رہی ہے........... (پیغام ختم ہو گیا ہے، پرستش کریں)۔

میری دعا ہے کہ ہماری روح پر جنبش کر

محبت کی ناقابلِ پیائش موج میں (اُس میں نہا جایئے)

سلامتی، سلامتی، حیرت انگیز سلامتی

اوپر سے آ رہی ہے (وہ عظیم چشمہ کھل رہا ہے)

میری دعا ہے ہماری روح پر جنبش کر

محبت کی ناقابلِ پیائش موج میں (کیا اِس سے متعلق بھرپور اور شیرین بات نہیں

ہے......)

1-32 میں فکرمند ہوں کہ آیا کوئی بیمار شخص ہے جو چاہتا ہے کہ اُسے مسح کیا جائے اور اُس کے لئے دعا کی جائے؟ اگر کوئی ہے تو براہِ مہربانی اپنی جگہ تلاش کرے......کیا وہیل چیئر پر کوئی خاتون ہے؟ اُسے وہیں رہنے دیجئے، میں اُس کے لئے دعا کرنے آتا ہوں۔ اُسے کرسی پر نہیں رہنا ہوگا۔ کوئی اور ہے؟ اوہ، کیا آپ عبادت کے اِس حصہ کو پسند نہیں کرتے؟ کتنے لوگ محسوس کرتے اور جانتے ہیں کہ خدا کی حضوری یہاں موجود ہے؟ میں اُسی کے بارے بولتا ہوں۔ آپ میں سے کتنے لوگ محسوس کرتے ہیں کہ وہ بلند آواز سے چلّا سکتے ہیں؟ آپ یوں محسوس کر رہے ہوں گے کہ کوئی چیز آپ کے اندر سے چلّانا چاہتی ہے۔ سمجھے؟

سلامتی، سلامتی، حیرت انگیز سلامتی

اوپر سے آ رہی ہے

میری دعا ہے ہماری روح پر جنبش کر

محبت کی ناقابلِ پیمائش موج میں

پرستش کرتے ہوئے ہم بیماروں کو مسح کریں گے اور اُن کے لئے دعا کریں گے۔ خاتون کیا آپ اِس طرف آ جائیں گی؟

اِس کا کیا مطلب ہے؟ جو دعا ایمان کے ساتھ کی جائے اُس کے باعث بیمار بچ جائے گا۔ ہر ایک یہ گیت گنگنائے اور گائے......؟......بیماروں کی شفا......؟......تیرا شکر ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

برائے رابطہ و حصول کُتب ہٰذا

روح القدس سے معمور فرمودہ کلام جو مقدسین کی خدمت کے لئے کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے ان کی Soft Copy اور مندرجہ ذیل کُتب کے لئے حصول کے لئے آپ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

1-سات کلیسیائی زمانے

2-سات مہریں

3-مکاشفہ باب اوّل کی تفسیر

4-عشائے ربّانی

5-اس زمانہ کے لئے خُدا کا مہیا کردہ طریقہ کار

6-رُوحانی نسیان

7-علم الشیاطین (جسمانی دائرہ اثر)

8-علم الشیاطین (روحانی دائرہ اثر)

9-بزرگ ابرہام (فاتح عظیم)

10-سات کلیسیائی زمانوں اور مہروں کے درمیان توقف

11-تم میرے لئے کیسا گھر بناوگے؟

12-دس لاکھ میں سے ایک

13-نوشتہِ دیوار

14-جبرائیل کی دانی ایل کی طرف آمد کے چھ پرتی مقاصد

15-جبرائیل کی دانی ایل کو ہدایات

16- زچگی کے درد

17- عبرانیوں باب اوّل

18- عبرانیوں باب دوئم حصہ اول

19- عبرانیوں باب دوئم حصہ دوئم

20- عبرانیوں باب دوئم حصہ سوئم

21- عبرانیوں باب سوئم

22- گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے

Pastor Javed George

J496/A Dhok Ellahi Buksh Rawalpindi ,Pakistan

www:thewordrevealed.info

Email:javedgeorge888@gmail.com

0312-0514058/0346-5284396/0344-4551122